قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

# لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا اُمَّۃَ بَعْدِیْ

(البیہقی)

## چیئرمین واپڈا توجہ کریں

## قربانی فضائل و مسائل

## فتنۂ انکارِ ختم نبوت
## اسلام کے خلاف فرنگی سازش

## گستاخ رسول کی سزا کا قانون اور ازالہ ایک غلط فہمی کا

## احتساب قادیانیت
## ایک تحریک۔ تعارف و تجزیہ


ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ
دسمبر 2009ء

مسلسل اشاعت کے ۴۷ سال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ
# لولاک
ملتان

جلد ۱۳
شمارہ ۱۲

مِنیٰ کا ایک خوبصورت منظر


www.khatm-e-nubuwwat.com
www.lolaak.clickhere2.net
www.laulak.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

# لولاک

ملتان

شمارہ 12 ● جلد: ۱۳



بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ العالی

زیر سرپرستی: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب

نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب: مولانا غلام رسول دینپوری

کمپوزنگ: یوسف ہارون

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ

## مجلسِ منتظمہ

| | |
|---|---|
| علامہ احمد میاں حمادی | مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی |
| مولانا بشیر احمد | حافظ محمد یوسف عثمانی |
| مولانا محمد اکرم طوفانی | حافظ محمد ثاقب |
| مولانا فقیر اللہ اختر | مولانا مفتی حفیظ الرحمن |
| مولانا محمد نذر عثمانی | مولانا قاضی احسان احمد |
| مولانا غلام حسین | مولانا محمد طیب فاروقی |
| مولانا محمد اسحاق ساقی | مولانا محمد علی صدیقی |
| مولانا غلام مصطفیٰ | مولانا محمد حسین ناصر |
| چوہدری محمد اقبال | غلام مصطفیٰ چوہدری ایڈووکیٹ |
| مولانا عبدالرزاق | مولانا محمد قاسم رحمانی |
| مولانا عبدالستار حیدری | مولانا عبدالحکیم نعمانی |



رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 061-458348614122

ناشر: عزیز احمد مطبع: شکیل پرنٹرز ملتان مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان


www.amtkn.com www.khatm-e-nubuwwat.com www.emaktaba.info

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## کلمۃ الیوم


| | | |
|---|---|---|
| چیئرمین واپڈا توجہ کریں | مولانا اللہ وسایا | 3 |


## مقالات و مضامین


| | | |
|---|---|---|
| گستاخ رسول کی سزا کا قانون اور ازالہ ایک غلط فہمی کا | ملک محمد حسین ایڈووکیٹ | 6 |
| قربانی فضائل و مسائل | مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی | 16 |


## رد قادیانیت


| | | |
|---|---|---|
| فتنہ انکار ختم نبوت......اسلام کے خلاف فرنگی سازش | مولانا مجاہد الحسینی | 19 |
| احتساب قادیانیت، ایک تحریک......تعارف و تجزیہ | مولانا اللہ وسایا | 23 |


## متفرقات


| | | |
|---|---|---|
| جماعتی سرگرمیاں | ادارہ | 48 |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیوم!

# چیئرمین واپڈا توجہ کریں!

## واپڈا کو لاکھوں کے نقصان کا ذمہ دار کون؟

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم • امابعد! آج بہت ہی دکھے دل کے ساتھ ایک اندوہناک مسئلہ پر ارباب اقتدار کو توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ سب جانتے اور مانتے ہیں کہ ملک میں توانائی کا بحران ہے۔ سارا ملک وقفہ وقفہ سے اندھیرے میں ڈوب جانے کا معمول جاری ہے۔ حکومتی اعلانات کے علی الرغم لوڈشیڈنگ کا خوفناک عفریت ملک کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔

واپڈا ملک میں بجلی مہیا کرنے میں سو فیصد ناکام رہا ہے۔ لیکن آج تک کسی نے سوچا کہ وہ کون سے عوامل ہیں جن کے باعث واپڈا بدنام ہوا۔ وہ کون سے درندے ہیں جو واپڈا کی کھال، بال، گوشت نوچ نوچ کر آسٹریلیا کے دنبوں کی طرح پلے ہوئے ہیں۔ ہماری اس استدعا پر کون کان دھرے گا؟ لیکن کہے بغیر بھی چارہ نہیں۔

تو جناب عرض ہے کہ وہ درندے جو واپڈا کو لاکھوں کا نقصان پہنچا رہے ہیں وہ قادیانی گروہ ہے۔ جن کے چیف گرو مرزا غلام احمد قادیانی نے پچاس کو پانچ میں بدل دیا تھا۔ آیئے آج کی مجلس میں درج ذیل حقائق کا مطالعہ کیجئے۔ واپڈا کے قوانین کو جس برح طرح پامال کیا جارہا ہے یہ اس کی ایک ادنیٰ جھلک ہے۔ ہم نے یہ درخواست (۱)……صدر مملکت۔ (۲)……وزیراعظم۔ (۳)……چیئرمین واپڈا۔ (۴)……وفاقی وزیر خزانہ۔ (۵)……وفاقی وزیر بجلی و پانی۔ (۶)……وزیراعلیٰ پنجاب۔ (۷)……ڈائریکٹر ایف۔ آئی۔ اے کو رجسٹرڈ ڈاک سے بجوائی ہے۔

ظلم کی انتہاء دیکھئے کہ: (۱) اداشدہ رقم پینتیس لاکھ روپیہ قادیانیوں کو واپس کر دی گئی۔ (۲) سولہ لاکھ روپیہ واجب الاداء بل ہو جانے کے باوجود کنکشن منقطع نہ ہوا۔ سالہا سال سے بجلی کی سپلائی جاری ہے اور اب سولہ لاکھ کے بل کو پلیٹ میں رکھ کر اس قادیانی کو رعایت دی جاری ہے۔ (۳) حالانکہ سرے سے وہ کنکشن ہی واپڈا کے اصولوں کے خلاف جاری ہوا۔ (۴) ایک قادیانی جس کی ملازمت فیصل آباد میں ہے اور دن رات چناب نگر، چنیوٹ کے قادیانیوں کے واپڈا کے کیس ڈیل کر کے لاکھوں کا واپڈا کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ وزارت بجلی و پانی، چیئرمین واپڈا، چیف ایگزیکٹو سب خاموش ہیں۔ جیسے ملک میں قادیانیوں کی حکومت قائم ہوگئی ہے اور

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

قادیانی درندے ملک کے خون کے آخری قطرہ کو چوسنے کے درپے ہیں۔ ہے کوئی اس ملک کا وارث جو اس معملہ کو حل کرے؟

چناب نگر کے قادیانی عناصر کی ملک دشمنی، واپڈا کی تباہی کے حساس معاملہ کی انکوائری کرائے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ اگر ذمہ دار، ودیانت دار آدمی سے انکوائری کرائی جائے تو تیل کمپنیوں کے بقایا صرف قادیانی عناصر کے گھپلوں کی ریکوری سے پورے ہوجائیں گے۔ لیجئے! تفصیلات بعد میں عرض کریں گے۔ آج کی مجلس سے صرف ایک درخواست ملاحظہ فرمایئے جو مولانا فقیر محمد صاحب سیکرٹری اطلاعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دستخطوں سے ملک کے حکمرانوں کو بھجوائی گئی ہے، جو یہ ہے۔

بخدمت جناب طاہر بشارت چیمہ صاحب، ایم۔ ڈی پیپکو (واپڈا ہاؤس) لاہور

جناب عالی! السلام علیکم!

گذارش ہے کہ آپ کے علم میں محکمہ فیسکو کو پہنچائے جانے والے لاکھوں روپے کے نقصانات کی تفصیل پیش کی جارہی ہے۔

ا...... چناب نگر جو کہ قادیانیوں کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ وہاں پر لگے ہوئے بجلی کے کئی کنکشنوں کی بلنگ میں محکمہ کے چند ایک مرزائی ملازم S.D.O، X.E.N اور فیسکو ہیڈ کوارٹر میں ملی بھگت اور اپنا اثر رسوخ استعمال کرکے فیسکو کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ جن میں رفاقت احمد آڈٹ اسٹنٹ دفتر مینجر آڈٹ فیصل آباد جو کہ ہر وقت کیس لئے چنیوٹ ڈویژن میں گھومتا رہتا ہے اور ڈیوٹی بھی چنیوٹ میں ہمیشہ کرتا ہے۔ اس کے ساتھ بشارت ایکسین M&T سیکنڈ سرکل فیصل آباد اور مینجر MIS عزیز احمد فیسکو فیصل آباد اور مینجر آڈٹ فیصل آباد اس گھناؤنے کھیل کے کھلاڑی ہیں۔

۲...... اکاؤنٹ نمبر 24-3344-54013010 منظور شدہ لوڈ 136 کلوواٹ ٹیرف A-2(1) کو حال ہی میں ۳۵ لاکھ روپے کا کریڈیٹ جمع شدہ بلوں کا S.D.O چناب نگر کے ساتھ ساز باز کرکے ایک درخواست چیف ایگزیکٹو سے مارک کروا کر اور اس میں اپنی طرف سے مزید عبارت لکھ کر حاصل کیا ہے۔ جب بل ادا کردیئے گئے تھے تو پھر کریڈیٹ کیوں کیا گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پہلے والا S.D.O ذیشان اور موجودہ S.D.O نے جان بوجھ کر یونٹ اور MD-1 کو پینڈنگ رکھا ہوا تھا۔ اگر 8\2006 کے یونٹوں کو سامنے رکھا جائے۔ جو کہ 24000 یونٹ ہیں۔ کہ یہ یونٹ جو چارج کئے گئے تھے اور کریڈیٹ کئے گئے وہ 10\06 سے 8\09 تک بالکل درست معلوم ہوتے ہیں۔ اس معاملے کی مکمل چھان بین کرکے ان آدمیوں کے

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

خلاف کارروائی کی جائے اور کریڈیٹ کردہ رقم مبلغ /3500000 روپے وصول کئے جائیں اور اس کو ٹیرف A-2(B) غلط لگایا جارہا ہے۔ کیونکہ کوئی کمرشل کام کے لئے بجلی استعمال نہیں ہورہی ہے۔ لہٰذا گھریلو ٹیرف جو صحیح ٹیرف ہے لگایا جائے۔

۳...... اکاؤنٹ نمبر 24-3344-3021006 ٹیرف B-1 یہ کنکشن غلط ہے اور غلط لوڈ 10-2 کلوواٹ ظاہر کر کے جنرل ٹرانسفارمر سے کنکشن حاصل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اس کا موقعہ پر صحیح چالو لوڈ تقریباً 59 کلوواٹ ہے۔ جس کے لئے علیحدہ ٹرانسفارمر چاہئے مگر S.D.O کی ملی بھگت سے جنرل ٹرانسفارمر سے بجلی چلائی جارہی ہے۔ جو خلاف قانون ہے اور اس کو کمرشل ٹیرف لگنا چاہئے۔ اس کے علاوہ اس کنکشن کے ذمے مبلغ ۱۵ لاکھ روپے سے زائد رقم واجب الوصول ہے۔ جس کو کئی سالوں سے رفاقت احمد آڈٹ اسسٹنٹ نے اپنے منیجر آڈٹ سے ملی بھگت اور ساز باز کر کے آج تک پینڈنگ کروایا ہوا ہے۔ اس کو فوری طور پر وصول کیا جائے اور ان ملازمین کے خلاف کارروائی کی جائے جو محکمہ کی رقم میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

۴...... اس کے علاوہ فیسکو تقریباً 30 لاکھ روپے کی رقم جو آڈٹ نے وصولی کے لئے نکالی تھی۔ ان کنکشنوں کے خلاف جو کمرشل ٹیرف A-2(B) منظور کروائے گئے۔ مگر اس ساری رقم کو رفاقت احمد آڈٹ اسسٹنٹ نے اپنے منیجر آڈٹ سے ساز باز کر کے غلط طور پر ختم کروادیا۔ بلکہ ان پانچ چھ کنکشنوں کے ٹیرف A-2(B) سے ٹیرف (C) کروادیا۔ جو کہ ٹیرف سے متعلق ہے۔ مگر غلط کروایا گیا ہے۔ اس کی بھی مکمل انکوائری کروائی جائے اور رقم کی بھی وصولی کروائی جائے۔ ورنہ یہ سارا معاملہ وزارت سے اٹھایا جائے گا۔ مگر ہمیں آپ سے پوری امید ہے کہ فیسکو کا ایک ایک پیسہ وصول کیا جائے گا اور ان افراد کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔ اس کے علاوہ ریونیو آفیسر چنیوٹ کی انکوائری کر کے تفصیل حاصل کی جائے۔ اور کون کون سے کریڈٹ مرزائیوں کو دیئے گئے ہیں۔ انکوائری کے لئے آدمی واپڈا ہاؤس سے غیر جانبدار لئے جائیں۔

والسلام

کاپی برائے اطلاع وضروری کارروائی:

۱...... جناب تنویر صفدر چیمہ صاحب، چیف ایگزیکٹو فیسکو فیصل آباد۔

۲...... جناب ڈائریکٹر FIA پنجاب لاہور۔

۳...... ایکسین فیسکو چنیوٹ۔

۴...... ریونیو آفیسر فیسکو چنیوٹ۔

۵...... SDO واپڈا چناب نگر۔

۶...... صدر مملکت پاکستان۔

۷...... وزیر اعظم پاکستان۔

۸...... وزارت خزانہ۔

۹...... وفاقی وزیر بجلی و پانی۔

اور دیگر حضرات کو بھجوائی گئی۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

# گستاخ رسول کی سزا کا قانون اور ازالہ ایک غلط فہمی کا!

تحریر: ملک محمد حسین ایڈووکیٹ

سوال ...... کیا توہین رسالت اور دیگر متبرک شخصیات کی اہانت کو پہلی مرتبہ 295-A.C اور 298-A.C تعزیرات پاکستان کی رو سے قانون کا حصہ بنایا گیا؟

جواب ...... نہیں! بلکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت نبوت کے فوراً بعد سے اسلام اور اسلامی دنیا میں آپ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی جرم رہی ہے اور اس کی سزا موت ہی تھی۔

## ثبوت و دلائل بمطابق ادوار

### ا...... دلائل از قرآن مجید

ا...... جب پہلی مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کے سامنے اللہ کی واحدانیت کا بحیثیت نبی اعلان فرمایا تو آپؐ کے حقیقی چچا ابولہب نے آپ کی شان اقدس میں گستاخی کی۔ جس پر رب العزت کو جلال آ گیا۔ پوری سورۃ اللھب میں اس گستاخی کی تباہی و بربادی کی پیشین گوئی فرمادی۔ جو من وعن پوری ہوئی۔

۲...... سورۃ الاحزاب میں فرمایا: ’’بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے۔ دنیا اور آخرت میں ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔‘‘

۳...... (سورۃ الانفال:۱۲) میں فرمایا: ’’پس تم ان کی گردنوں پر ضرب اور جوڑ جوڑ پر چوٹ لگاؤ۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ (اس کے علاوہ بھی متعدد مقامات پر اس کی وعید فرمائی ہے)‘‘

### ۲...... دلائل از احادیث شریف

ا...... کعب بن اشرف یہودی، نبی ﷺ کو گالیاں دیتا اور ہجو کیا کرتا تھا۔ آپ ﷺ کے حکم سے عمرو بن دینار نے اس ملعون کا کام تمام کر دیا۔

۲...... ابورافع یہودی، جناب رسالت مآب ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے چند انصار کو بھیجا۔ جنہوں نے اسے جہنم واصل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ (الصارم المسلول ص۲۱۰)

۳...... حضرت علیؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت، آپ ﷺ کو گالیاں دیا کرتی تھی۔ ایک شخص نے محبت رسول ﷺ میں جوش میں آ کر اس کا گلہ گھونٹ کر اسے انجام تک پہنچا دیا۔ آپ ﷺ نے اس عورت کو خون کو رائیگاں قرار دیا۔ (الصارم المسلول ص۱۰۸،۱۰۹)

۴...... بنی خطمہ کی عورت، آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی۔ آپ ﷺ کی خواہش پر اس کے قبیلے کے ایک آدمی نے اس کا خاتمہ کر دیا۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

۵...... حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو انبیا علیہم السلام کو گالی دے قتل کیا جائے اور جو صحابہؓ کو گالی دے اسے کوڑے لگائے جائیں۔

۶...... واقدی کی روایت ہے کہ ایک شیخ ابوعفک جس کی عمر ۱۲۰ سال تھی۔ مدینہ میں آ کر لوگوں کو نبی ﷺ کی عداوت میں بھڑکایا کرتا تھا۔ سالم بن عمرؓ نے اسے قتل کر دیا۔ (مدارج النبوۃ ج۲ ص ۱۱۷۶)

۷...... علامہ ابن تیمیہ لکھتے ہیں۔ ’’اللہ کے رسول ﷺ نے بدر کے قیدیوں میں کسی کو قتل نہیں کرایا۔ سوائے عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کے۔ کیونکہ یہ دونوں آپ ﷺ کو اپنے قول وفعل سے ایذا دیتے تھے۔‘‘

(الصارم المسلول ص ۱۵۶، ۱۶۰)

۸...... نبی کائنات ﷺ نے فتح مکہ کے دن ہر ایک سے ہاتھ روکنے کا حکم دیا۔ سوائے ان ۶ مردوں اور ۴ عورتوں کے، جو آنحضور ﷺ کی ایذا رسانی کے مرتکب ہوا کرتے تھے۔ حالانکہ باقی ہر جنگ میں آپ ﷺ کی طرف سے عورتوں کے قتل کی ممانعت تھی۔ (مدارج النبوۃ ص ۵۰۶)

۹...... ایک شخص آپ ﷺ کی شان عالیہ میں گستاخی کیا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے خالد بن ولیدؓ کو اسے جہنم واصل کرنے کی ذمہ داری سونپی تو انہوں بطریق احسن اس ذمہ داری کو نبھایا۔ (کتاب الشفاء ص ۳۸۴)

۱۰...... ایک شخص نے نبی ﷺ کی گستاخی کی تو حضرت زبیرؓ نے اسے جہنم واصل کیا۔ (کتاب الشفاء)

## شیعہ روایات

۱۱...... محمد بن مسلم امام باقرؒ سے روایت کرتے ہیں کہ ہذیل میں ایک شخص آپ ﷺ کو گالیاں دیا کرتا تھا۔ جب آپ ﷺ کو خبر پہنچی تو فرمایا کون ہے اس کے لئے تو دو انصاری صحابیؓ کھڑے ہوئے۔ جنہوں نے جا کر اس کی گردن اڑادی۔ (وسائل شیعہ ج ۱۸)

۱۲...... حضرت جعفر صادقؒ کا قول ہے: ’’میرے والد نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری گستاخی کرے اس کو قتل کردو۔‘‘ (وسائل شیعہ ج ۱۸)

۱۳...... امام رضاؒ نے روایت کیا۔ انہوں نے اپنے والد سے کہ جو نبی کائنات ﷺ کو گالی دے اسے قتل کیا جائے اور جو کسی صحابیؓ کو گالی دے اسے کوڑے لگائیں جائیں۔ (وسائل شیعہ ج ۱۸)

۱۴...... محمد حسین ہیکل اپنی تصنیف میں رقم طراز ہے کہ اسود عنسی نبوت کا مدعی ہوا تھا۔ آپ ﷺ کی زندگی کے آخری ایام میں فیروز دیلمیؓ نے اس کے گھر داخل ہو کر اسے قتل کیا۔ آپ ﷺ تک اطلاع پہنچی تو فرمایا جس نے اسے قتل کیا وہ خود بھی بابرکت اور اس کا خاندان بھی بابرکت ہے۔

۱۵...... مسیلمہ کذاب کے سفیروں کے بارے میں ابوداؤد اور طیالسی میں ابو وائل سے روایت ہے کہ ابن نواحہ اور ابن اثال کو حضور ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم میرے اور مسیلمہ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا۔ ہم مسیلمہ کے اللہ کا رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ جس پر نبی کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اگر قاصد کو قتل کرنا جائز ہوتا تو میں تمہیں قتل کرادیتا۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

غور طلب مسئلہ یہ ہے۔ مندرجہ بالا تمام واقعات کا اگرچہ تعلق سیرت الرسول سے ہے۔ لیکن یہ خالصتاً حکم خداوندی تھے۔ مسلمان کا عقیدہ یہ کہ: ''فرمودہ رسول فرمودۂ خدا است'' اور قرآن کریم میں ہے کہ: ''وما ینطق عن الھویٰ ان ھوالا وحی یوحیٰ '' کہ نبی کائنات ﷺ تو اپنی مرضی سے بولتے ہی نہیں۔ جب تک کہ آسمانوں سے جبرائیل پیام خداوندی لے کر نہ اتریں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اللہ کے حکم سے گستاخان رسول کو قتل کیا۔ گویا یہ قانون تو اللہ احکم الحاکمین کا ہوا۔

## خلفاء راشدینؓ کا عمل

### امیر المؤمنین ابوبکرؓ صدیق کے دور میں

حضرت ابوبکرؓ صدیق کا دور شروع ہوتے ہی مسیلمہ کذاب مدعی نبوت کی سرکوبی کا مسئلہ درپیش آیا۔ جسے جناب صدیق اکبرؓ نے اتنی غیر معمولی اہمیت دی کہ انصار مہاجرین کے لشکر تیار فرمائے۔ حتیٰ کہ بدری صحابہ اور حفاظ کی ایک ایسی جماعت جسے آپ ﷺ عام حالات میں نہ بھیجتے تھے۔ انہیں بھی اس لشکر میں روانہ فرمایا۔ عکرمہؓ بن ابی جہل اور جناب شرحبیلؓ کی قیادت میں لشکر کو مسیلمہ کے بنی حنیفہ کے لشکر نے پسپا کر دیا۔ لیکن خالدؓ بن ولید کی قیادت میں لشکر اسلام نے جس میں ایک بہترین کمانڈر کی صلاحیت کا بہت بڑا دخل تھا اور جری بہادر مجاہدین نے خوب حمیت دین کا ثبوت دیا۔ پھر دونوں لشکروں کے برابر آدمی کام آئے۔ لیکن فتح اسلام کو نصیب ہوئی۔ حضرت وحشیؓ نے مسیلمہ کا کام تمام کر کے اس فتنہ کو اس کے انجام تک پہنچایا۔ لیکن حفاظ کی بڑی تعداد جام شہادت نوش کر گئی۔ فائدہ یہ ہوا کہ خلیفۃ الرسول ﷺ نے باقاعدہ تدوین قرآن کا کام شروع کرا دیا۔

### عمر فاروقؓ خلیفہ دومؓ کا عمل

ایک یہودی اور مسلمان نما منافق کا جھگڑا تھا۔ دونوں نے معاملہ سرور کونین ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ نبی ﷺ نے فیصلہ یہودی کے حق میں دیا۔ تو منافق نے کہا کہ حضرت عمرؓ سے بھی فیصلہ کرا لیتے ہیں۔ یہودی نے اتفاق کر لیا۔ وہاں پہنچے تو اپنا معاملہ پیش کیا۔ یہودی نے کہا۔ آپ سے پہلے یہ فیصلہ نبی ﷺ سے بھی کرا چکے ہیں۔ لیکن اس نے کہا کہ یہ فیصلہ آپ سے بھی کرا لیا جائے۔ جناب فاروق اعظمؓ نے مسلمان نما منافق سے دریافت کیا کہ کیا یہ یہودی درست کہتا ہے۔ اس کی تصدیق پر فاروق اعظمؓ گھر تشریف لائے اور تلوار لے جا کر اس کا سر قلم کر دیا اور فرمایا جو آدمی سرور کونین ﷺ کے فیصلے پر راضی نہ ہو اس کے بارے میں عمرؓ کا فیصلہ یہی ہے کہ اسے دھرتی پر جینے کا حق ہی نہیں ہے۔ (تفسیر روح المعانی ج۵ ص۶۷، الصارم المسلول ۷۹، ۸۰)

حضرت عمرؓ کے پاس ایک آدمی لایا گیا۔ جس نے نبی اکرم ﷺ کو گالیاں دی تھیں۔ انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ (الصارم المسلول ص۲۷۲)

## حضرت علیؓ کا گستاخ رسول کو سزا دینا

ایک شخص نے نبی کائنات ﷺ کو مال غنیمت پر ٹوکا تھا، اور کہا تھا کہ اے محمد ﷺ عدل کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیری ماں تجھے روئے اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا۔ حضرت علیؓ نے اسے جہنم واصل کیا تو آپ ﷺ نے اس پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔

## خالد بن ولیدؓ کا گستاخ رسول کو سزا دینا

مالک بن نویرہ نے شان نبوت میں گستاخی کی نیت سے کچھ الفاظ کہے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے بھانپ لیا اور اس گستاخ کو قتل کر دیا۔

## عبداللہ بن مسعودؓ کا فیصلہ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو اطلاع ملی کہ مسجد میں کچھ لوگ مسیلمہ کذاب کی رسالت کے قائل ہیں۔ آپ نے انہیں گرفتار کرا لیا لیکن وہ تائب ہو چکے تھے۔ آپ نے سب کو چھوڑ دیا ماسوائے عبداللہ بن النواحہ کے اسے سزائے موت دی۔ استثناء پر فرمایا وہ شخص ہے جو مسیلمہ کذاب کا سفیر بن کر حضور اکرم ﷺ کے پاس آیا تھا اور آپ کے پوچھنے پر مسیلمہ کذاب کی رسالت کا بھی اقرار کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا۔ اگر سفیروں کو قتل کرنا جائز ہوتا تو میں تمہیں قتل کر دیتا۔ میں نے آج اسے اس کی سزا دی ہے۔ (طحاوی)

## حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا فتویٰ

حضرت حسینؓ کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا جو شخص رسول کریم ﷺ کو گالی دے اسے قتل کیا جائے۔ (الصارم المسلول ۱۲۷)

## گستاخ رسول کے بارے میں اجماع امت

جب ذمی، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو گالی دے تو اس کا عہد ٹوٹ گیا اور وہ واجب القتل ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی مسلم اس کا مرتکب ہو تو اسے بھی قتل کیا جائے گا۔ (الصارم المسلول ص ۷)

## عرفۃ بن الحارثؓ اور عمرو بن العاصؓ کا نظریہ

حضرت عرفۃ بن الحارثؓ نے حضرت عکرمہؓ ابن ابی جہل کے ساتھ یمن میں مرتدین کے خلاف جہاد میں حصہ لیا۔ اس کے پاس سے ایک عیسائی گزرا جس کا نام بیندقون تھا۔ آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی۔ اس نے آپ ﷺ کی شان میں گستاخانہ حملہ کر دیا۔ آپ اسے پکڑ کر والی مصر حضرت عمرو بن العاصؓ کے پاس لے گئے۔ والی مصر نے نصاریٰ کو بلایا تو انہوں نے کہا آپ ہماری جان و مال کے تحفظ کا ذمہ لے چکے ہیں۔ حضرت عرفہؓ نے فرمایا معاذ اللہ ہم نے ذمہ داری لی ہے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بارے میں ایذا دی جائے۔ ہم نے صرف

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

یہ ذمہ داری لی ہے کہ ان کی عبادت گاہوں کے درمیان مداخلت نہیں کریں گے۔ جان و مال کی حفاظت کریں گے۔ ان کے مقدمات کا احکام الٰہی کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ عمرو بن العاص نے یہ سن کر فرمایا صدقت آپ نے سچ کہا۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط) معلوم ہوا کہ ذمی کو بھی اسلامی ریاست میں اگر وہ شان نبوت ﷺ میں گستاخی کرے اس کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ جس طرح خلفاء راشدینؓ اور دیگر صحابہؓ نے اپنے اپنے ادوار میں گستاخان و شاتمان رسول کے لئے نرم گوشہ نہیں رکھا۔ اس کے بعد آنے والے اسلامی حکمرانوں کے فیصلہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

## حضرت عمرو بن عبدالعزیزؒ کا مؤقف

آپ نے عامل (گورنر) کوفہ کے استفسار پر لکھا۔ اس شخص کی جو سرور عالم ﷺ کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہو، ان کے علاوہ کسی دوسرے کو گالی دینے کی وجہ سے قتل نہیں کیا جائے گا۔ (کتاب الشفاء ج۲ ص۸۳)

## خلیفہ ہارون الرشید کا امام مالکؒ سے فتویٰ حاصل کرنا

عباسی خلیفہ ہارون الرشید نے امام مالکؒ سے دریافت کیا کہ عراق کے علماء نے شاتم رسول کے لئے کوڑوں کی سزا تجویز کی ہے۔ امام مالکؒ نے جواباً غصہ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ جو شخص حضور ﷺ کو گالی دے واجب القتل ہے۔ جو صحابہؓ کو برا کہے گالیاں دے اس کو کوڑے مارے جائیں۔ (الشفاج۲ ص۳۸۷، ۳۸۸)

## موسیٰ بن مہدی عباس کے دور میں

عباسی خلیفہ موسیٰ بن مہدی الملقب بہ ہادی کے عہد میں ایک شخص نے قبیلہ قریش کو برا بھلا کہا اور حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات پاک کے متعلق گستاخی کی۔ خلیفہ کے سامنے لایا گیا۔ اس نے علماء و فقہاء کو جمع کیا اور فتویٰ معلوم کیا۔ انہوں نے قتل کا فتویٰ جاری کیا۔ خلیفہ نے کہا اس سے قریش کی اہانت ہی کافی تھی۔ کیونکہ حضور ﷺ کا تعلق خاندان قریش سے ہے۔ اس دشمن خدا نے رسول اللہ ﷺ کو بھی شامل کرلیا۔ چنانچہ اس کا سر قلم کردیا جائے۔

(تاریخ خطیب ج۱۳ ص۲۳، تاریخ اسلام معین الدین ندوی ج۳ ص۸۲)

## سلطان نورالدین زنگی اور گستاخان رسول

۵۷۷ھ میں سلطان نورالدین زنگی کے زمانے کا واقعہ کسی زمانے کا مشہور واقعہ ہے۔ تین راتیں نورالدین زنگی کو حضور سرور کونین ﷺ نے خواب میں دو نیلی آنکھوں والے دکھلا کر حکم دیا۔ مجھے ان سے حفاظت کرو۔ جب سلطان نے مدینہ پہنچ کر کھوج لگالیا تو عقدہ کھلا کہ دو نصرانیوں نے ایک سرائے سے حضور ﷺ کے روزہ اقدس تک زیر زمین سرنگ کھود رکھی تھی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ عیسائی بادشاہوں نے ان کو بیش بہا دولت دے کر حضور ﷺ کا جسم اطہر نکال لانے پر مامور کیا تھا۔ سلطان آتش غضب سے بھڑک اٹھا۔ ان دونوں کو قتل کرادیا اور حجرہ مبارک کے گرد بنیادیں گہری کھدوا کر بھردی گئیں۔ تاکہ آئندہ کسی ملعون کو آپؐ کی لحد مبارک تک رسائی کا موقع نہ ملے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## سلطان صلاح الدین ایوبی اور گستاخان رسول

ا...... شیطان صفت پرنس ارطاق والئی کرک ریجی نالڈ نے جزیرہ نمائے عرب پر لشکر کشی کی تا کہ روضہ اقدس کو منہدم اور خانہ کعبہ کو مسمار کرے۔ مدینہ سے اسلامی لشکر مقابلہ کے لئے روانہ ہوئے۔ جن کو دیکھ کر وہ اپنے جہازوں کو چھوڑ کر پہاڑوں اور جنگلوں میں بھاگے۔ مسلمان سپاہ نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ لیکن ریجی نالڈ جان بچانے اور بھاگ جانے کے بعد بھی اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا۔ مسلمان کے ایک کارواں کو ۱۱۷۹ء میں لوٹا اور تمام آدمی گرفتار کر لئے۔ بادشاہ یروشلم نے واپسی کے لئے سفیر بھیجے تو اس نے مذاق اڑایا۔ اسی طرح پھر اس بدبخت نے ۱۱۸۳ء میں وہی حرکت دہرائی۔ ۱۱۸۶ء میں مسلمان تاجروں کا ایک قافلہ لوٹ کر اہل قافلہ کو گرفتار کر لیا۔ جب ان لوگوں نے رہائی کے لئے کہا تو اس دشمن خدا نے کہا تم محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان رکھتے ہو۔ اس سے کیوں نہیں کہتے وہ آ کر تم کو چھڑائے۔ جس وقت سلطان صلاح الدین ایوبی کو بھی ریجی نالڈ کی اس گستاخانہ گفتگو کی خبر ملی تو اس نے قسم کھائی کہ اگر خدا نے چاہا تو اس کافر کو میں اپنے ہاتھوں سے قتل کروں گا۔ صلیبی جنگوں میں فرنگیوں کو شکست ہوئی تو بادشاہ اور ریجی نالڈ سلطان کے سامنے پیش کئے گئے۔ اس نے ریجی نالڈ کو پہچان لیا اور اسے اپنی قسم بھی یاد آ گئی۔ ریجی نالڈ کو اس کی بد اعمالیاں گنوائیں اور خود اس کا سر قلم کر دیا۔ اس کے بعد فرمایا کہ ہم مسلمان ہیں لوگوں کو خواہ مخواہ قتل نہیں کرتے۔ ریجی نالڈ کو گستاخی رسول ﷺ کرنے کی پاداش میں قتل کیا گیا ہے۔

(ابن اثیر ج ۱۱ ص ۸۲، کتاب الروضین ج ۲ ص ۸)

۲...... سلطان صلاح الدین ایوبی نے ایک شخص کو یہ شعر کہنے پر علماء دین سے فتویٰ لے کر قتل کرا دیا۔

وکان مبدا هذا الدین من رجل

سعی فاصبح یدعی سید الامم

ترجمہ: اس دین کا آغاز ایک ایسا شخص ہے جس نے کوشش کی اور امتوں کا سردار بن گیا۔ حضرت ابن حبان کا قول ہے کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے کہ نبوت اکتسابی ہے۔ وہ شخص زندیق ہے۔ اسے قتل کیا جانا چاہئے۔

(جمادی الاول سنہ ۱۳۹۶ء، اپریل ۱۹۷۶ء)

واضح رہے۔ اس زمرہ میں مرزائیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ (محمد رسول اللہ ﷺ) سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

(ڈائری مرزا محمود ابن مرزا قادیانی اخبار الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

## فقہائے اندلس اور گستاخان رسول

ابراہیم فرازی ماہر علوم مشہور زمانہ شاعر تھا۔ وہ قاضی العیاض بن طالب کی علمی مجلس میں شریک ہوا کرتا تھا۔ معلوم ہوا وہ خداوند تعالیٰ اور انبیاء کرام علیہم السلام اور خاتم الانبیاء ﷺ کی بارگاہ میں گستاخیاں کرتا ہے اور مذاق اڑاتا ہے تو قاضی اور دیگر فقہاء نے اس کو عدالت میں طلب کیا اور اس کا یہ عمل ثابت ہونے پر پھانسی کی سزا دی گئی۔

(الشفاء ج ۲ ص ۳۷۸، از قاضی عیاض مالکی)

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## قرطبہ میں گستاخان رسول کا انجام

قرطبہ کے پادری یولوجینس نے ۱۸۵۰ء میں سرعام پیغمبر علیہ السلام کی گستاخی کا آغاز کیا۔ یہ امیر عبدالرحمٰن کا زمانہ تھا۔ منع کرنے کے باوجود پادری اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا تو امیر عبدالرحمٰن کے بیٹے (امیر محمد) کے ہاتھوں کیفر کردار کو پہنچا۔ (لین پول استوری آف دی نیشنز ج ۲ ص ۹۲۴۲)

اسی طرح فلورا قرطبہ کی نوجوان حسین دوشیزہ تھی۔ اس نے تحریک توہین رسالت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اسی سلسلہ میں اس کی ملاقات یولوجینس سے ہوگئی۔ جو اس کے عشق میں پھنس گیا۔ کافی عرصہ بعد ایک دن وہ کلیسا گئی۔ وہاں اس کی ملاقات میری نامی ایک عیسائی لڑکی سے ہوئی۔ وہ بھی حضرت محمد کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرتی تھی۔ دونوں قاضی کے پاس آئیں اور حضور اقدس ﷺ کی شان میں پے در پے گستاخانہ کلمات کہے۔ قاضی نے ان کو باز رہنے کی تلقین کی۔ لیکن وہ باز نہ آئیں اور گستاخی کا ارتکاب کرتی رہیں۔ چنانچہ ۲۴ر نومبر ۸۵۱ء کو انہیں قتل کر دیا گیا۔ (عبرت نامہ اندلس ج ا ص ۴۶۰، ۴۹۱، تاریخ اندلس از سید ریاست علی)

## پرفیلکس اور گستاخ رسول کی سزا

پرفیلکس سینٹ ایکلس کے گرجا کا ایک پادری تھا۔ جو عربی زبان میں مہارت رکھتا تھا۔ اس نے سربازار کچھ مسلمانوں کے سامنے حضور اقدس ﷺ کی شان میں گستاخی کی، قاضی کے سامنے پیش کر کے اس سر قلم کر دیا گیا۔ (عبرت نامہ اندلس ج ا ص ۴۷۱، ۴۷۳)

## راہب اسحاق اور امیر عبدالرحمان کا حکم

راہب اسحاق ۲۴ برس کی عمر میں مبالغہ کی حد تک مسیحی خانقاہ میں گوشہ نشین ہوگیا اور وہاں متعصب پادریوں کی تصانیف کے مطالعہ کی وجہ سے اس کے دل میں اپنی جان دے کر بزرگی کا جوش پیدا ہوا۔ ایک دن خانقاہ سے نکل کر قرطبہ پہنچا اور قاضی کے سامنے اس نے اسلام کی قبولیت کے لئے ہدایات حاصل کرنے کا مطالبہ کیا۔ قاضی نے خوش ہو کر سمجھانا شروع کیا۔ اس نے برملا حضور ﷺ پر سب وشتم کیا۔ جب سمجھانے پر اسے بھی برا بھلا کہا۔ قاضی نے اسے جیل بھیج دیا۔ معاملہ امیر عبدالرحمٰن تک پہنچا تو اس نے اس گستاخ رسول کی گردن زنی کا حکم جاری کر دیا۔ جس پر جون ۸۵۱ء میں عمل درآمد ہوا۔ (عبرت نامہ اندلس ۴۷۹ تا ۴۸۱)

اس واقعہ کے دو دن بعد ایک افریقی عیسائی (سانکو) جو پادری یولوجینس کا شاگرد تھا۔ عبدالرحمٰن کی محافظ فوج کا سپاہی تھا نے پیغمبر اسلام کو گالیاں دیں اور قتل ہو کر واصل جہنم ہوا۔ (عبرت نامہ اندلس ج ا ص ۴۸۱)

اس کے بعد اتوار کے روز چھ عیسائی راہب ۷ر جون کو قاضی کے سامنے آئے اور کہا ہم بھی اپنے دینی بھائیوں اسحاق اور سانکو کے الفاظ کا اعادہ کرتے ہیں اور حضور سرور کائنات ﷺ پر سب وشتم کرنے لگے اور یہ چھ کے چھ قتل کر دیئے گئے۔ (عبرت نامہ اندلس ج ا ص ۴۸۱)

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## سیسی نند گستاخ رسول کا انجام

سنت ایلکس کلوس کے گرجا کا ایک پادری جس کا نام سیسی نند تھا۔ نبی کریم ﷺ کی گستاخی کی تحریک پر واصل جہنم ہوا۔

## تھیوڈیر کا قتل

تھیوڈر شہر فرسونہ کا ایک نوجوان راہب تھا۔ توہین رسول ﷺ کا مرتکب ہوکر مسلم حکومت کے حکم پر قتل ہوا۔

## آ ئزک کا قتل

پرفیکلس کی طرح آئزک بھی قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور مسلمان ہونے کا ارادہ ظاہر کیا۔ جیسے ہی قاضی نے اسلام کے حقائق بیان کرنے شروع کئے۔ اس نے سب وشتم کرنا شروع کردیا۔ قاضی سے برداشت کرنا مشکل ہوگیا اور اسے طمانچہ رسید کردیا اور کہا جانتا ہے اسلام میں اس کی سزا قتل ہے۔ تو اس نے کہا خدا فرماتا ہے مبارک ہیں وہ لوگ جو دینداری کے لئے ستائے جائیں۔ آسمان کی بادشاہت ان کے لئے ہے۔ اس کو قتل کیا گیا اور وہ اپنے انجام کو پہنچا۔ (تاریخ اندلس از سید ریاست علی ندوی)

یہ دور سیاہ بدبختی کا انتہائی دور تھا اور اس وقت کے مسلمان حکمرانوں کے فیصلے سیاہ رات میں ستاروں کی مانند چمکتے نظر آتے ہیں۔ اسی طرح این میری شمل بھی ان گستاخوں کی دانستہ طور پر پیغمبر علیہ السلام توہین کی سزا میں قتل ہونے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ (بحوالہ این میری شمل محمد ﷺ اینڈ ہز میسنجر ص۱۶۵ انگریزی)

## مغلیہ دور حکومت میں گستاخ رسول کو سزائے موت

عبدالرحیم قاضی متھرا نے شیخ عبدالغنی چیف جسٹس کو استغاثہ بھیجا کہ مسلمان وہاں ایک مسجد کی تعمیر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ایک سرکش برہمن نے ان کا سارا عمارتی سامان اٹھوالیا اور اس سے ایک بت خانے کی تعمیر شروع کروادی۔ جب تادیبی کارروائی کی گئی تو اس نے گواہوں کی موجودگی میں رسالتمآب ﷺ کو برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ چیف جسٹس نے ان کو طلب کیا۔ اس نے پیش ہونے سے انکار کردیا۔ اکبر بادشاہ کا زمانہ تھا اس نے بیربل اور شیخ ابوالفضل کو بھیجا اور اسے لے آئے۔ شیخ ابوالفضل نے اپنی مکمل تحقیق جو گواہوں سے کی بیان کی کہ اس نے واقعی گالیاں بکی ہیں۔ علماء کے معاملے میں دوگروہ ہوگئے۔ ایک کا فتویٰ قتل تھا اور دوسرا تعزیر کا۔ بحث طویل ہوگئی۔ شیخ نے بادشاہ سے قتل پر اصرار کیا۔ شاہی محل کی بیگمات سفارشی تھیں۔ بادشاہ نے واضح حکم دینے کی بجائے گول کر دیا۔ شرعی مسئلہ ہے۔ آپ ہم سے کیا پوچھتے ہیں۔ بالآخر شیخ عبدالغنی نے اس گستاخ رسول کے قتل کا حکم دیا اور اس کی گردن ماردی گئی۔ (التواریخ عبدالقادر بدایونی)

### دوسرا واقعہ

ایک ہندو مورخ اپنی تصنیف ’’پنجاب کا آخری مغل دور حکومت‘‘ ص۱۱۲ پر لکھتا ہے۔ حقیقت رائے بھاگ

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

ملپوری سیالکوٹی کھتری کا پندرہ سالہ لڑکا تھا۔ جس کی شادی بٹالہ کے کشن سنگھ بھٹہ سکھ کی لڑکی سے ہوئی۔ حقیقت رائے سکول میں پڑھ رہا تھا۔ یہاں ایک مسلمان استاد نے ہندو دیوتاؤں کے خلاف توہین آمیز باتیں کیں۔ حقیقت رائے نے پیغمبر اسلام اور حضرت فاطمۃ الزہراء کی شان میں گستاخی کی۔ حقیقت رائے کو اس جرم میں گرفتار کر کے لاہور عدالت پیش کیا گیا۔ ہندوؤں میں ہل چل مچ گئی۔ کچھ ہندو افسر پنجاب کے گورنر زکریا خان کے پاس پہنچے کہ حقیقت رائے کو معاف کر دیا جائے۔ لیکن زکریا خان نے سفارش نہ سنی۔ سزائے موت پر نظر ثانی سے انکار کر دیا۔ مجرم کو پہلے ستون سے باندھ کر کوڑوں کی سزا دی گئی۔ پھر اس کی گردن اڑا دی گئی۔ واضح رہے کہ کوڑوں کی سزا حضرت فاطمہؓ کی شان میں گستاخی پر اور سزائے موت حضرت اقدس ﷺ کی شان میں گستاخی پر دی گئی۔ وہی مؤرخ لکھا ہے کہ بسنت کا میلہ حقیقت رائے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

لیکن افسوس! آج مسلمان بسنت کی حقیقت سے ناآشنا ہو کر اس مکروہ رسم ادا کر کے قہر خداوندی کو دعوت دے رہے ہیں۔ محمد اسماعیل قریشی صاحب سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ اپنے مضمون ''رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کے قانون پر بے جا اعتراض'' میں لکھا ہے۔ سلطنت مغلیہ کے سقوط کے بعد ۱۸۶۰ء میں برٹش گورنمنٹ نے توہین رسالت کا قانون منسوخ کیا تو مسلمان سرفروشوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا اور گستاخان رسول کو کیفر کردار تک پہنچاتے رہے۔ (ناموس رسالت اور قانون توہین رسالت از محمد اسماعیل قریشی ص ۴۶۷، ۴۶۸)

## انگریزی دور حکومت ہندوستان اور قانون توہین رسالت

اس سے یہ تو اظہر من الشمس ہے کہ ۱۸۶۰ء سے قبل ہندوستان میں توہین رسالت کی سزا سزائے موت کا قانون موجود تھا اور ایک اور بات جو میں نے اپنے مضمون ''جمیعت نام تھا جس کا'' طبع شدہ روزنامہ جنگ ملتان ۳ راکتوبر ۲۰۰۹ء میں واضح طور پر تحریر کی تھی۔ ''جو دشمنان اسلام تحفظ ناموس رسالت سمیت دیگر قوانین کو ختم کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ وہ دراصل ایک اور فساد کی بنیاد رکھنا چاہتے ہیں۔ جب مسلم معاشرہ میں ختم المرسلین کی اہانت کی کھلی چھٹی قانوناً مل جائے گی تو اسے مسلمان کبھی برداشت نہیں کریں گے اور ابھری ہے کہ اس ملک میں یہ قانون برقرار رہنا چاہئے جو اس ملک میں سلمان رشدیوں کی فصل اگنے سے روک سکے۔''

اس کے بعد جب ۱۸۶۰ء میں فرنگی حکومت نے تعزیراتی قوانین تبدیل کئے تو اس میں سابق قانون توہین رسالت کو اس کی اصل شکل میں لانے کی بجائے ایک دفعہ ۲۹۸ شامل کر دی۔ جس میں کسی کی اہانت کو جس سے کسی کے مذہبی جذبات مجروح ہوتے ہوں۔ اسے جرم قرار دیا گیا۔ لیکن نہ تو شخصیات کی تعیین کی گئی اور نہ ہی خصوصی طور پر حضور اکرم ﷺ آپؐ کے صحابہ یا برگزیدہ شخصیات کی صراحت کی گئی۔

## اسلامی جمہوریہ پاکستان اور توہین رسالت کا قانون

جب اللہ کے فضل وکرم اور ''پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کے نعرے اور جذبہ کی برکت سے اللہ نے ملک عطاء فرما دیا۔ چاہئے تو یہ تھا اللہ پاک کے رسول اور آپ ﷺ کے پیارے صحابہؓ



WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.RAULAK.INFO

اور خاندانِ نبوت کے سلسلہ میں صحیح حالت میں قوانین مرتب ہوتے اور اس سے صحیح معنوں میں اس کے احسان کا شکر ادا کیا جاتا۔ لیکن وہ قوانین اسی حالت میں تعزیرات پاکستان میں شامل کرنے پر اکتفاء کیا گیا۔ اس سے حوصلہ کو پاکر بہت سے فتنوں نے سر اٹھایا۔ ملک کے گوشے گوشے سے مسلسل اس کے متعلق تحریکیں چلتی رہیں۔ بالآخر ۱۹۷۸ء میں توہین رسالت اور دیگر شخصیات مقدسہ کی توہین کے لئے قانون سازی ہوئی اور 295-AtoC اور 298-AtoC منظور ہوئے۔ جس میں اسلام کی اصل روح کے مطابق توہین رسالت مآب ﷺ کی سزا موت یا عمر قید مقرر کی گئی۔ لیکن ایک خامی رہ گئی کہ پیغمبر اسلام ﷺ کی گستاخی کی سزا موت کے ساتھ ساتھ عمر قید بھی رکھی گئی۔ چنانچہ جناب محمد اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے ۱۹۹۱ء میں اس کی تصحیح کے لئے فیڈرل شریعت کورٹ میں بذریعہ رٹ چیلنج کیا۔ جس میں ۷ ججوں کی فل بینچ نے اس گھناؤنے جرم توہین رسالت ﷺ کی سزا صرف اور صرف موت ہی قرار دی۔ عمر قید کے الفاظ قانون سے حذف کرنے کا حکم دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مملکت خداداد پاکستان میں جن کے دل میں حضور ﷺ کے خلاف کے بغض کا روگ تھا اس قانون کے ڈر سے ارتکاب سے باز رہے۔ اگر اکا دکا واقعات کہیں ہوئے تو قانون حرکت میں آیا۔

## حرف آخر

مندرجہ بالا تمام حوالہ سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہے کہ قانون توہین رسالت ﷺ نے تعزیرات پاکستان سے ہی جنم نہیں لیا۔ بلکہ یہ قانون تو بعثت خاتم المرسلین ﷺ سے لے کر ہر دور میں موجود رہا۔ ویسے بھی یہ تصور تو کوئی کوڑ مغز ہی کر سکتا ہے کہ اللہ احکم الحاکمین اپنے پیغمبر کی توہین کی کھلی چھٹی دے دیں۔ اگر اب کوئی حکومت اقتدار کے خمار میں ایسا کرنے کی کوشش کرے گی تو اسے فرمان خداوندی ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے کہ: ”قل ان کان اٰبائکم وابنائکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموها وتجارة تخشون کسادها ومسٰکن ترضونها احب الیکم من اللّٰه ورسوله وجهاد فی سبیله فتربصوا حتیٰ یاتی الله بامره والله لا یهدی القوم الفاسقین“ یعنی اگر آباء واجداد، مال ودولت، الغرض دنیا میں موجود کسی چیز سے محبت اگر تم اللہ اور رسول سے بڑھ کر کرو تو عذاب خداوندی کا انتظار کرو۔ گویا ہمارے حکمرانوں کا یہ فیصلہ غضب الٰہی کو دعوت ہی ہوئی اور قہار ذات نے اپنے عذاب کے تذکرے میں فرمایا کہ: ”ان بطش ربك لشدید “ کہ تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ ہمارے حکمرانوں کو بزدلی کے اس رویے کو ترک کر کے عصمت ناموس رسالت ﷺ کی اہمیت کو اقتدار سے مقدم سمجھنا چاہئے۔

نہ جا اس کے تحمل پہ کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

✿✿✿✿✿✿✿

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

# قربانی فضائل و مسائل!

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

قربانی حضرت آدم علیہ السلام کے دور سے ہر زمانہ میں واجب رہی ہے۔ قربانی کی موجودہ حالت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور سے شروع ہوئی۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں تو اپنے اکلوتے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے اپنے خواب کا تذکرہ فرمایا تو انہوں نے جواب کہا: ''ابا جان جو آپ نے خواب دیکھا ہے پورا کیجئے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔'' تو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے پیشانی کے بل لٹا کر پوری قوت کے ساتھ چھری چلائی۔ لیکن چھری نہ چلی تو اللہ پاک نے جنت سے ایک مینڈھا بھیجا جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے قائمقام ذبح کر دیا گیا۔ مسلمان ہر سال اسی قربانی کی یاد میں قربانی کرتے ہیں۔ چنانچہ حدیث پاک میں آتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ ''اے اللہ کے رسول یہ قربانی کے جانور کیا ہیں۔ (یعنی ہم قربانی کیوں کرتے ہیں)'' تو رحمت عالم ﷺ نے فرمایا: ''یعنی یہ تمہارے جد اعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں۔'' اس پر صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''ہمیں قربانی سے کیا فائدہ ہوگا۔'' فرمایا: ''تمہیں قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلہ میں ایک نیکی ملے گی۔'' اس پر صحابہ کرامؓ نے بڑے تعجب سے پوچھا: ''اون کے متعلق کیا حکم ہے (یعنی بھیڑ، مینڈھا، دنبہ اور دنبی کے جسم پر تو بہت بال ہوتے ہیں۔'' اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ''اون کے ہر بال کے بدلہ میں بھی ایک نیکی ملے گی۔''

## قربانی مدینہ طیبہ میں واجب ہوئی

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا: ''رحمت عالم ﷺ دس سال تک مدینہ طیبہ میں رہے۔ ہر سال قربانی کرتے رہے۔ معلوم ہوا کہ قربانی صرف حجاج کرام کے لئے نہیں بلکہ ہر صاحب حیثیت مسلمان پر واجب ہے۔ چاہے وہ کہیں بھی قیام پذیر ہو۔'' (مسند احمد ج۷ ص۵۷)

## میدان عرفات میں قربانی کے وجوب کا اعلان

مخنف ابن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم سرور دو عالم ﷺ کے ساتھ میدان عرفات میں تھے۔ آپ نے فرمایا: ''اے لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال میں ایک مرتبہ قربانی واجب ہے۔'' (ابوداؤد ج۲ ص۳۸۵) ایسے ہی ابن ماجہ ص۲۳۳ پر بھی روایت موجود ہے۔ جس میں آپؐ نے فرمایا: ''اے لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال میں ایک بار قربانی واجب ہے۔''

## قربانی کے وجوب پر اجماع صحابہؓ

امام محمد ابن سیرینؒ فرماتے ہیں۔ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے دریافت کیا کہ کیا قربانی واجب

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

ہے۔اس پر آپؐ نے فرمایا:''رسول اللہﷺ نے قربانی کی اور آپؐ کے بعد اہل اسلام (صحابہ کرامؓ) نے قربانی کی اور اس قربانی کا عمل سنت کے طور پر ہمیشہ کے لئے جاری ہے۔'' (ابن ماجہ ص۲۳۲) یہ حدیث قربانی کے دائمی سنت رسولؐ، سنت صحابہؓ، اور شعار امت ہونے پر واضح اور قطعی دلیل ہے۔

## عیدالاضحیٰ کے مسائل

ذی الحجہ کی آٹھویں اور نویں تاریخ کی درمیانی شب کو عبادت میں مشغول رہنا اور نویں تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں، گیارھویں اور بارھویں تاریخ کو روزہ رکھنا جائز نہیں۔ حضورﷺ کی حدیث مبارک ہے۔ فرمایا:''عیدالاضحیٰ کے تین دنوں میں روزہ نہ رکھو۔ کیونکہ یہ کھانے پینے اور بیویوں کے قریب ہونے کے دن ہیں۔'' (نصب الرایہ ج۲ ص۴۸۴)

## تکبیرات تشریق

یوم عرفہ یعنی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی فجر کی نماز کے بعد سے تیرھویں کی عصر نماز تک پانچ دنوں کے اوقات کو ایام (تشریق، تکبیر پکارنے کے دن) کہتے ہیں۔ ان دنوں میں مقیم لوگوں کے لئے اکیلے ہوں یا باجماعت ہر فرض نماز کے بعد اونچی آواز سے ساتھ ایک مرتبہ تکبیرات تشریق کہنا واجب ہے۔ اگر امام بھول جائے تو مقتدی کو بلند آواز سے کہنا چاہئے۔ (ہدایہ ج۱ ص۱۴۴) تکبیرات تشریق یہ ہیں۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد!

## عیدالاضحیٰ کے دن خالی پیٹ عیدگاہ جانا مستحب ہے

عیدالفطر کے دن چھوہارے یا کوئی میٹھی چیز کھا کر عیدگاہ کے لئے جانا مسنون ہے اور عیدالاضحیٰ کے دن خالی پیٹ عیدگاہ جانا اور نماز سے فارغ ہو کر کچھ کھانا پینا خصوصاً اپنی قربانی کا گوشت کھانا مسنون و مستحب ہے۔ چنانچہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔''عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف اس وقت تک روانہ نہیں ہوتے تھے جب تک چند کھجوریں تناول نہ فرمالیتے اور طاق عدد کھجوریں استعمال فرماتے تھے۔'' (بخاری شریف ج۱ ص۱۳۰)

نیز حضرت بریدہؓ سے روایت ہے۔''عیدالاضحیٰ کے دن کوئی چیز تناول نہیں فرماتے تھے۔ جب تک نماز ادا نہیں فرمالیتے تھے۔'' (ترمذی، زجاجۃ المصابیح ج۱ ص۱۲۶)

## قربانی کرنے والے کے لئے ذبح سے پہلے حجامت نہ کروانا بہتر ہے

جس شخص پر قربانی واجب ہو اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے لے کر دسویں تاریخ تک جب تک قربانی سے فارغ نہ ہولے۔ نہ سر منڈوائے، نہ داڑھی اور مونچھوں کے بڑھے ہوئے بال ترشوائے اور نہ ہی ناخن کٹوائے۔ تاکہ حجاج کرام سے مشابہت رہے۔ چنانچہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے۔ رحمت عالمﷺ نے فرمایا:''عیدالاضحیٰ کے دن ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے آنا مستحب عمل ہے۔ عیدین کے



WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

لئے اذان اور تکبیر کہنا قطعاً ناجائز اور بدعت مردودہ ہے۔“ (مسلم شریف، کتاب الاضاحی ج۲ص۱۶۰)

عیدگاہ میں جا کر سب سے پہلا عمل نماز ادا کرنا ہے اور خطبہ بعد میں ہے۔ (بخاری شریف)

## نماز عید کا طریقہ

نماز عید کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعات نماز عید الاضحیٰ مع چھ تکبیرات زائد کے، نیت کر کے امام کے ساتھ پہلی تکبیر کہے اور ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے۔ اس کے بعد فاتحہ سے قبل دو بار تکبیر کہے اور ہاتھ کانوں تک لے جا کر چھوڑ دے۔ تیسری تکبیر اسی طرح کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر امام سورۃ فاتحہ اور کوئی سی سورۃ پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرے گا۔ دوسرے رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی سورۃ پڑھنے کے بعد تینوں تکبیروں میں ہاتھ کھلے چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر بغیر ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہہ کر رکوع کی طرف چلے جائیں اور رکعت و نماز مکمل کر لیں۔ اگر ایک آدمی ایسی حالت میں نماز عید میں شامل ہوا کہ امام پہلی رکعت شروع کر چکا تھا تو نماز میں شامل ہو جائے اور اپنی رہی ہوئی تکبیرات پڑھ لے اور اگر پہلی رکعت کے رکوع میں شامل ہوا تو رکوع کی حالت تکبیرات زائدہ پڑھ لے اور اب ہاتھ اٹھا کر چھوڑنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ (ردالمختار ج۱ص۶۱۶)

جس شخص کی نماز عید میں پہلی رکعت رہ گئی اور دوسری رکعت میں شامل ہوا وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑا ہو کر اپنی دوسری اور در حقیقت فوت شدہ پہلی رکعت پوری کرنے کے لئے ثناء، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ لے تو رہی ہوئی تین تکبیرات زائدہ کہہ کر پھر رکوع میں چلا جائے۔ (البحرالرائق ج۲ص۱۶۱)


### احتساب مکمل سیٹ!

جو ۳۰ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی رعایتی قیمت صرف تین ہزار روپے ہے۔ ریلوے، یا ٹرک سے بلٹی ہوگی اور بلٹی رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال ہوگی۔ جو دفتر کے ذمہ ہوگا۔ ۳۰ رجلدوں کا مکمل سیٹ منگوانے کی رقم کا پیشگی آنا ضروری ہے۔ آج ہی اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

ناظم دفتر مرکزیہ! عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ملتان (پاکستان)


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

# فتنہ انکار ختم نبوت ...... اسلام کے خلاف فرنگی سازش!

آخری قسط

مولانا مجاہد الحسینی

## قادیانیت (احمدیت) کی بابت عدلیہ کے فیصلے

مرزا غلام احمد قادیانی نے جب سے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ اس وقت سے مسلمانوں نے وقتاً فوقتاً اس کے غیر اسلامی اور گمراہ کن عقائد و نظریات کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی اور عدلیہ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ عدلیہ نے ہمیشہ قادیانیوں کے خلاف ہی فیصلے کئے ہیں۔ حتیٰ کہ انگریزی دور اقتدار میں مختلف انگریز ججوں نے بھی مرزا قادیانی کے خلاف ہی فیصلے دیئے تھے۔ قیام پاکستان کے بعد ۱۹۸۱ء سے ۱۹۹۲ء تک لاہور ہائیکورٹ نے پانچ فیصلے اور وفاقی شرعی عدالت نے ۱۹۸۴ء اور ۱۹۹۱ء میں دو فیصلے اور سپریم کورٹ آف پاکستان نے ۱۹۹۳ء میں ایک، سپریل کورٹ شریعت اپیل بنچ نے ۱۹۸۸ء میں ایک فیصلہ دیا۔ جب کہ کوئٹہ ہائیکورٹ نے بھی ۱۹۸۷ء میں قادیانیوں کے خلاف فیصلہ دے کر اسلام کی تاریخی اور قرآن اولیٰ کے فیصلوں کے مطابق اپنی صحیح روایات کو زندہ و تابندہ رکھا ہے۔

## محمد رسول اللہ ﷺ سے مرزائیوں کی مراد کیا ہے؟

### مسٹر جسٹس خلیل رمدے (سابق ایڈووکیٹ جنرل پنجاب)

مرزا غلام احمد قادیانی کا مذہب خود کاشتہ پودا ہے جو برطانوی سامراج کا پیدا کردہ تھا۔ اس لئے مرزا غلام احمد قادیانی کے جو پیروکار مرزا غلام احمد کے لئے محمد رسول اللہ کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ وہ حضرت نبی آخرالزمان محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کتابوں (ایک غلطی کا ازالہ، آئینہ کمالات اسلام اور تبلیغ رسالت) میں محمد رسول اللہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور اپنی نبوت کے دعویٰ کے سلسلے میں انتہائی غلیظ زبان استعمال کی ہے۔ جب کہ یہ ایک طے شدہ حقیقت ہے کہ خود مرزا قادیانی انگریز کی پیداوار تھے۔

(روزنامہ جنگ، نوائے وقت لاہور ۱۲؍جولائی ۱۹۸۷ء)

## سنگلاخ زمین میں جھوٹی نبوت کے پودے کی کاشت

### جسٹس ایم۔ آر کیانی (سابق جسٹس لاہور ہائیکورٹ)

قادیانیوں کے مرکز ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کی ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی لاہور ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس ایم۔ آر کیانی مدعو کئے گئے تھے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

مرزا ناصر احمد (مرزا غلام احمد قادیانی کا پوتا) ان دنوں کالج کا پرنسپل تھا۔ اس نے مہمان خصوصی کیانی صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جن دنوں ربوہ آباد کیا گیا تھا تو یہاں پر درختوں اور سبزے کا نام ونشان نہ تھا۔ پھر ہم نے باہر سے مٹی منگوا کر گہرے گڑھے کھود کر اس میں درخت لگائے اور پھولدار پودے کاشت کئے۔ آج یہ شہر سبزہ زار کا منظر پیش کر رہا ہے۔

جسٹس کیانی توجہ کے ساتھ خطبہ استقبالیہ سنتے رہے اور کبھی کبھی زیرلب مسکراتے رہے۔ جب ان کی باری آئی تو مرزا ناصر کے خطبہ استقبالیہ کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا: ''مرزا صاحب کی جانفشانی اور محنت شاقہ کی میں داد دیتا ہوں۔ آپ تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے ختم نبوت کی سنگلاخ زمین میں جھوٹی نبوت کا پودا کاشت کر کے دکھلا دیا۔ ربوہ کی پتھریلی زمین پر درخت کھڑا کرنا آپ کے لئے کون سا مشکل کام تھا۔''

## قادیانیت اور بہائیت میں فرق

### جسٹس جاوید اقبال (سابق چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ)

حکیم الامت شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے فرزند ارجمند جسٹس جاوید اقبال سابق چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ نے لکھا ہے۔ اقبال کے نزدیک ایران میں اسلام مجوسیت کے جدید احیاء نے جن دو تحریکوں کو جنم دیا ان میں ایک بہائیت ہے اور دوسری قادیانیت۔ بہائیت اس اعتبار سے زیادہ دیانت پر مبنی ہے کہ وہ اعلانیہ اسلام سے علیحدگی کا راستہ اختیار کرتی ہے۔ لیکن قادیانیت اسلام کے بعض ظواہر کو قرار رکھتے ہوئے اس کی روح اور نصب العین سے انحراف کرتی ہے۔ اقبال کے بیان کے مطابق ''بروز'' ''حلول'' اور ''ظل'' کی اصلاحات ایران میں اسلام سے منحرف تحریکوں نے اختراع کیں اور ''مسیح موعود'' کی اصطلاح بھی مسلم دینی شعور کی تخلیق نہیں ہے۔ آخر میں فرماتے ہیں کہ ہندوستان کے حاکموں کے لئے بہترین راستہ یہی ہے کہ قادیانیوں کو ایک علیحدہ مذہبی فرقہ قرار دے دیں۔

## قادیانیت ایک بارودی سرنگ

### جسٹس ملک غلام علی (وفاقی شرعی عدالت پاکستان)

جماعت اسلامی کے مرکزی رہنماء اور وفاقی شرعی عدالت کے جسٹس ملک غلام علی نے لکھا ہے۔ قادیانیت ایک بارودی سرنگ ہے۔ جسے اسلام دشمن طاقتوں نے بڑی ہنرمندی کے ساتھ اس کی دیواروں کے نیچے بچھا رکھا ہے۔ (ترجمان القرآن لاہور، جولائی ۱۹۷۴ء)

## قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے میں امت کا اجماع

### شیخ محمد اکبر (ایڈیشنل سیشن جج راولپنڈی)

مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپؐ کے بعد کوئی نبی

مبعوث نہیں ہوگا۔ مسلمانوں کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کے ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں۔ مسلمانوں کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ قادیانی غیر مسلم ہیں۔

(فیصلہ ایڈیشنل سیشن جج راولپنڈی ۳رجون ۱۹۵۵ء)

# مسلمان الگ امت اور قادیانی الگ ہیں

## ماریشس سپریم کورٹ کا فیصلہ

مسجد روز ہل کے مقدمہ کو تاریخ ماریشس کا سب سے بڑا مقدمہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ پورے دو سال تک سپریم کورٹ نے بیانات لئے، شہادتیں سنیں اور پہلی مرتبہ یہ فیصلہ دیا کہ مسلمان الگ امت ہیں اور قادیانی الگ۔

عدالت عالیہ کی کارروائی کے دوران ہزاروں مسلمان موجود تھے اور ملک میں پہلی مرتبہ یہ علم ہوا کہ قادیانی مسلمان نہیں ہیں بلکہ مسلمانوں کے بھیس میں اپنا مقصد حاصل کرتے ہیں۔ ۱۹رنومبر ۱۹۲۰ء کو چیف جسٹس ''سرائے ہرچیز وڈ نے یہ فیصلہ پڑھ کر سنایا۔

## سپریم کورٹ جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کا فیصلہ

سپریم کورٹ کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ کے جسٹس واٹڈ رہیونورا نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے۔ ''مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ختم نبوت ہے۔ جو محمد ﷺ کے بعد کسی اور نبی کو مانتا ہو وہ اسلام کے مطابق مسلمان نہیں ہوسکتا۔''

## جی۔ ڈی کھوسلہ سیشن جج گورداسپور (انڈیا)

متحدہ ہندوستان میں جب کہ حکومت برطانیہ کی عملداری میں جنم لینے والی جھوٹی نبوت کے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی کا ابتدائی دور تھا۔ انہی دنوں مسلمانوں نے مرزا قادیانی کے خلاف حکومت برطانیہ کی عدالتوں میں مقدمات دائر کئے تھے۔ جن کے فیصلے مرزا قادیانی کے خلاف ہوئے۔ ان میں ایک جج جی۔ ڈی کھوسلہ سیشن جج ضلع گورداسپور (جو کہ قادیان کا ضلع ہے) نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے۔ قادیان کے ایک باشندہ مسمی غلام احمد قادیانی نے دنیا کے سامنے یہ دعویٰ پیش کیا کہ میں مسیح موعود ہوں۔ اس اعلان کے ساتھ ہی اس نے پیغمبر اعظم کی حیثیت بھی اختیار کرلی اور ایک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی۔ اس کے ارکان اگرچہ مسلمان ہونے کے مدعی ہیں لیکن ان کے بعض عقائد واصول عام عقائد اسلامی سے بالکل متبادل ہیں۔ اس فرقہ میں شامل ہونے والے لوگ قادیانی، مرزائی یا احمدی کہلاتے ہیں اور ان کا مابہ الامتیاز ہے کہ یہ لوگ فرقہ مرزائیہ کے بانی (مرزا غلام احمد قادیانی) کی نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کی اکثریت نے مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعاوی خصوصاً اس کے دعاوی تفوق دینی پر بہت ناک منہ چڑھایا اور مرزا قادیانی نے ان لوگوں پر کفر کا جو الزام لگایا۔ اس کے جواب میں ان لوگوں نے بھی سخت لہجہ اختیار کیا۔ قادیانیوں نے اپنے دلائل دوسروں سے منوانے اور اپنی جماعت کو ترقی دینے کے لئے ایسے حربے استعمال کرنا شروع کئے جنہیں ناپسندیدہ کہا جائے گا۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## دہشت گردی کی انتہاء

جن لوگوں نے قادیانیوں کی جماعت میں شامل ہونے سے انکار کیا۔ انہیں مقاطعہ، قادیان سے اخراج اور بعض اوقات اس سے بھی مکروہ تر مصائب کی دھمکیاں دے کر دہشت گردی کی فضا پیدا کی۔ بلکہ بسا اوقات انہوں نے ان دھمکیوں کو عملی جامہ پہنا کر اپنی جماعت کے استحکام کی کوشش کی۔

قادیانیوں نے عدالتی اختیارات اپنے ہاتھ میں لے لئے، دیوانی اور فوجداری مقدمات کی سماعت بھی کی۔ دیوانی مقدمات میں ڈگریاں صادر کیں اور ان کی تعمیل کروائی۔ کئی اشخاص کو قادیان سے نکالا گیا۔ یہ قصہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ قادیانیوں کے خلاف کھلے طور پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے مکانوں کو تباہ کیا، جلایا اور قتل تک کے مرتکب ہوئے۔ نیز یہ بات نظر انداز کئے جانے کے قابل نہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے خود مسلمانوں کو کافر، سور، اور ان کی عورتوں کو کتیوں کے القاب دے کر ان کے جذبات کو بھڑکایا ہے۔

(دستخط جی۔ ڈی کھوسلہ، سیشن جج گورداسپور، ۶ر جون ۱۹۳۵ء)

مکرر ذکر ہے کہ قادیان ضلع گورداسپور میں ہی واقع ہے۔ اس کے انگریز سیشن جج نے قادیانیوں کی دہشت گردی، ان کے ہولناک اور لرزہ خیز مظالم کی تفصیلات مقدمہ میں درج کر کے دنیا پر یہ حقیقت واضح کر دی ہے کہ قادیانیت کوئی اسلامی فرقہ نہیں بلکہ یہ مسلمانوں کے خلاف ایک دہشت گرد اور تشدد پسند تنظیم ہے۔ جو حکومت برطانیہ کی شہ پر اور اس کے مادی اور مالی وسائل سے بل بوتے پر امت مسلمہ کے خلاف قائم کی گئی ہے اور سادہ لوح مسلمانوں کو ترغیب، لالچ اور مفادات کا جھانسہ دے کر اور غریب و بے وسیلہ افراد کو دہشت گردی کے ساتھ تشددانہ مظالم کے ذریعے مرتد بنا کر اسلام سے برگشتہ کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔

## حق وصداقت کیا جانیں!

سید سلمان گیلانی

باطل کی جو پوجا کرتے ہیں، وہ حق وصداقت کو کیا جانیں
جو موت کے نام سے ڈرتے ہوں، وہ لطف شہادت کیا جانیں
بوبکر وعمر، عثمان وعلی ہر ایک خلیفہ برحق ہے
ہم ویسی خلافت چاہتے ہیں، مرزے کی خلافت کیا جانیں
کیوں ختم رسالت کر دی ہے، اس کملی والے آقاؐ پر
شیطان نے جنہیں گمراہ کیا، اللہ کی حکمت کیا جانیں
ناموس نبی پر جان دینا، گیلانی بڑی خوش بختی ہے
بے مقصد مرنے والے بھلا اس موت کی لذت کیا جانیں

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

# احتساب قادیانیت، ایک تحریک...... تعارف و تجزیہ!

مولانا اللہ وسایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۰ اما بعد!

اپنے استاذ مکرم مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ کے رسائل اوّلاً ۱۹۸۹ء میں احتساب قادیانیت کے نام سے شائع کئے تھے۔ اس وقت خیال وتصور میں بھی یہ بات نہ تھی کہ احتساب قادیانیت کے نام پر اکابرین امت کے رشحات قلم کو سلسلہ وار یکجا کیا جائے گا۔ حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کے رسائل اوّلاً جون ۱۹۹۸ء میں جمع کئے تو ان کو احتساب قادیانیت جلد دوم کا نام دیا۔ پھر سلسلہ چل نکلا۔ آج ان سطور کی تحریر (یکم رنومبر ۲۰۰۹ء) تک تیس (۳۰) جلدیں نہ صرف کام مکمل ہوگیا، بلکہ شائع ہوگئیں۔ گویا ۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۹ء تک دس، گیارہ سالوں میں تیس جلدیں، کس کو خیال تھا کہ یہ کام ہوا؟ یہ محض اللہ رب العزت کا فضل واحسان ہے اور بس!

اب جب کہ تیسویں جلد اشاعت کے لئے پریس جانے کے مراحل میں تھی تو خیال ہوا کہ ان تمام جلدوں کی اجمالی فہارس اس جلد کے ساتھ شامل اشاعت ہو جائے تا کہ قارئین کے لئے تیس جلدوں سے استفادہ آسان ہو جائے۔ اس کے لئے چار قسم کی فہرستیں تیار کی ہیں۔

**فہرست نمبر۱:** اس فہرست میں جلد اوّل سے جلد تیس تک ان حضرات کے اسمائے گرامی درج کر دیئے ہیں۔ جن کے کتب ورسائل ان تیس جلدوں میں شائع ہوئے۔ یہ کل حضرات پینسٹھ (۶۵) ہیں۔ جن کا سن ولادت وسن وفات معلوم ہو سکے۔ دونوں درج کر دیئے۔ سن ولادت کے لئے (و) اور سن وفات کے لئے (م) کی علامت لکھی ہے۔ جن کا صرف سن وفات معلوم ہوا (م) لگا کر صرف وہی لکھ دیا۔ جن کے دونوں سن معلوم نہ کر پائے انہیں خالی چھوڑ دیا جو ہماری بے بسی کی یاد دلاتے رہیں گے۔

**فہرست نمبر۲:** یہ فہرست مصنفین کے اسمائے گرامی، ان کے رسائل کی تعداد، جس جلد میں ان کے جتنے رسائل شائع ہوئے وہ ظاہر کرتی ہے۔ کل تین سو باون (۳۵۲) رسائل وکتب ہیں جو ان جلدوں میں شائع ہوئیں۔

**فہرست نمبر۳:** اس فہرست میں ہر جلد کے صفحات کی تعداد لکھ دی ہے۔ تیس جلدوں کے کل صفحات سولہ ہزار سات سو تیرہ (۱۶۷۱۳) رسائل وکتب کی یہ فہرست، تعداد صفحات کو ظاہر کرتی ہے۔

**فہرست نمبر۴:** (۱)...... رسائل وکتب کے اوّلاً نمبرات مسلسل دیئے ہیں۔ ۱ تا ۳۵۲۔ (۲)...... ہر مصنف کے رسائل کی تعداد کے لئے علیحدہ علیحدہ ساتھ ہی نمبر دیئے ہیں۔ (۳)...... ہر مصنف کے رسالہ وکتاب کا مکمل نام دیا ہے تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون کون سے رسائل وکتب شائع ہو کر ان جلدوں میں محفوظ ہیں۔ (۴)...... ہر رسالہ وکتاب کے نام کے ساتھ مصنف کا نام دیا ہے، تا کہ مزید آسانی ہو۔ (۵)...... جلد کی صراحت کر دی ہے کہ کس مصنف کا کون سا رسالہ کون سی جلد میں مل سکتا ہے۔ (۶)...... اس کے ساتھ ہی اس فہرست میں آگے اس جلد کا صفحہ دے دیا ہے تا کہ

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

معلوم ہو کہ کس مصنف کا کون سا رسالہ، کون سی جلد کے کون سے صفحے پر مل سکتا ہے۔ اس طرح یہ چار فہارس تیار کر پائے ہیں۔ افسوس کہ احتساب کی جلد تیس اشاعت کے لئے چلی گئی، چھپ گئی اور یہ کام بعد میں مکمل ہوا۔ اب مجبوراً لولاک میں شائع کرنے کے سوا چارہ نہ تھا۔ البتہ کوشش ہوگی کہ اکتیس کے اوّل میں اسے شائع کر دیا جائے۔

میرے مخدوم حضرت مولانا سعید احمد جلالپوری مدظلہ کا فرمانا ہے کہ ان تمام جلدوں کو موضوعاتی تقسیم وترتیب جدید سے شائع ہونا چاہئے۔ بہت مناسب اور ضروری۔ لیکن اس سے قبل اگر وہ اپنے کسی معاون کو موضوعاتی فہرست کے کام پر لگا دیں تو کرم ہوگا۔ فقیر کی کمر دکھتی ہے۔ بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑنے کی بجائے اٹھانے کا نتیجہ ہے۔ موصوف موضوعاتی فہرست تیار کرا دیں۔ ایسے ہو جائے؟ آدمی تو عزم کے پکے ہیں۔ دیکھیں ''نومن تیل اور رادھا کا کھیل'' اسی طرح اسی قبیلہ عشق ووفا کے ایک اور مخدوم یعنی مخدوم ثالث حضرت مولانا مفتی خالد محمود صاحب ناظم اقراء روضۃ الاطفال پاکستان نے ازخود خواہش کا اظہار فرمایا کہ میں ان تمام جلدوں کے تعارف وتبصرہ پر خامہ فرسائی کرنے کا دلی داعیہ رکھتا ہوں۔ موصوف اچھے قلمکار اور دل کی بات سمجھانے کے دھنی ہیں۔ ان کا تعارف وتبصرہ پر قلم چل نکلا تو سینکڑوں صفحات تیار ہو جائیں گے۔ ان فہرستوں سمیت موضوعاتی فہرست اور تعارف وتبصرہ پر مستقل کتاب شائع ہو جائے تو بہت اچھا رہے گا۔

یہ تو شیخ چلی کے خیالی پلاؤ تھے۔ جو کام ان جلدوں پر ہوگیا ہے وہ حاضر خدمت ہے۔ لیجئے! پڑھئے اور دعاؤں سے نوازیئے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو مزید جاری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ آج تک رسائل وکتب کی شکل میں ردقادیانیت پر جو کچھ شائع ہوا وہ سب احتساب قادیانیت کی آئندہ جلدوں میں جمع ہو جائے۔ وما ذالك علی اللہ بعزیز!

والسلام!

محتاج دعا...... فقیر: اللہ وسایا

یکم نومبر ۲۰۰۹ء

## فہرست نمبر:۱ ...... اسماء گرامی مصنفین رحمہم اللہ مع سن ولادت وسن وفات

اس فہرست میں احتساب قادیانیت کی جلد اوّل سے جلد تیس (۳۰) تک جن حضرات کے ردقادیانیت کے رسائل شامل کئے گئے۔ ان کے اسماء کی فہرست دے دی گئی ہے۔ جن حضرات کا سن ولادت وسن وفات میسر آگیا وہ بھی شامل کر دیا ہے۔ کل پینسٹھ (۶۵) حضرات اکابر، مرحومین، محسنین کے رشحات قلم، تیس جلدوں میں ہم مسکین ان کے نام لیواؤں نے جمع کئے ہیں۔ حق تعالیٰ اپنے فضل واحسان سے شرف قبولیت سے نوازیں اور آئندہ کے لئے توفیق بخشیں کہ ہم تمام حضرات کے کتب ورسائل کو مکمل جمع کر پائیں۔ وما ذالك علی اللہ بعزیز!

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱...... | مولانا لال حسین اخترؒ | و ...... | م ۱۹۷۳ء |
| ۲...... | مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ | و ۱۸۹۸ء | م ۱۹۷۴ء |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | |
|---|---|---|
| ۳...... | مولانا حبیب اللہ امرتسریؒ | و ۱۸۹۸ء م ۱۹۴۸ء |
| ۴...... | حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ | و ۱۸۷۵ء م ۱۹۳۳ء |
| ۵...... | حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ | و ۱۸۶۳ء م ۱۹۴۳ء |
| ۶...... | حضرت علامہ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ | و ۱۸۸۹ء م ۱۹۴۹ء |
| ۷...... | حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی مدنیؒ | و ۱۸۹۸ء م ۱۹۶۵ء |
| ۸...... | حضرت مولانا سید محمد علی مونگیریؒ | و ۲۸/جولائی ۱۸۴۶ء م ۱۳/ستمبر ۱۹۲۷ء |
| ۹...... | علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ | و ۱۸۶۷ء م ۳۰/مئی ۱۹۳۰ء |
| ۱۰...... | پروفیسر یوسف سلیم چشتی | و ......ء م ......ء |
| ۱۱...... | حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ | و جون ۱۸۶۸ء م ۱۵/مارچ ۱۹۴۸ء |
| ۱۲...... | حضرت مولانا سید مرتضیٰ حسنؒ چاند پوری | و ۱۲۸۵ھ م ۲۱/دسمبر ۱۹۵۱ء |
| ۱۳...... | حضرت مولانا غلام دستگیر قصوریؒ | و ......ء م ۱۸۹۷ء |
| ۱۴...... | جناب بابو پیر بخش لاہوریؒ | و ......ء م مئی ۱۹۲۷ء |
| ۱۵...... | حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ | و ۱۳۱۴ھ م ۱۳۹۶ھ |
| ۱۶...... | حضرت مولانا حفظ الرحمن سیوہارویؒ | و ۱۳۱۸ھ م ۱۳۸۲ھ |
| ۱۷...... | حضرت مولانا علامہ شمس الحق افغانیؒ | و ۱۳۱۸ھ م ۱۴۰۳ھ |
| ۱۸...... | جناب ابوعبیدہ نظام الدین بی اے | و [illegible] م ۵/جولائی ۱۹۸۵ء |
| ۱۹...... | حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ | و ۱۲/اکتوبر [illegible] م ۵/دسمبر ۱۹۵۷ء |
| ۲۰...... | حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ | و [illegible] رمضان ۱۳۰۴ھ م ۱۷/رمضان ۱۳۸۱ھ |
| ۲۱...... | حضرت مولانا مفتی محمودؒ | و ۱۵/فروری ۱۹۱۹ء م [illegible] |
| ۲۲...... | حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ | و [illegible] م [illegible] فروری ۱۹۸۱ء |
| ۲۳...... | حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ | و فروری [illegible] م [illegible] اپریل ۱۹۷۱ء |
| ۲۴...... | حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ | و ۸/مئی ۱۹۰۸ء م ۱۷/اکتوبر ۱۹۷۷ء |
| ۲۵...... | حضرت مولانا تاج محمودؒ | و ۵/جنوری ۱۹۱۷ء م ۲۰/جنوری ۱۹۸۴ء |
| ۲۶...... | حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ | و ......ء م ۱۴/فروری ۱۹۸۵ء |
| ۲۷...... | حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ | و ۲۵/مئی ۱۹۲۴ء م ۲۲/مئی ۲۰۰۳ء |
| ۲۸...... | حضرت مولانا عبدالغنی پٹیالویؒ | و ......ء م ......ء |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹...... | حضرت مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۰...... | حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ | و ۱۹۰۵ء | م ۴؍مئی ۱۹۹۷ء |
| ۳۱...... | حضرت مولانا محمد یعقوب پٹیالویؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۲...... | جناب علامہ نصیر، بی۔اے بھیرویؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۳...... | حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ | و ...... ء | م ۱۲؍جنوری ۱۹۵۶ء |
| ۳۴...... | حضرت مولانا عبداللطیف رحمانیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۵...... | حضرت مولانا ظہور احمد بگویؒ | و ۱۹۰۱ء | م ۱۹۴۵ء |
| ۳۶...... | حضرت مولانا محمد مسلم دیو بندیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۷...... | جناب قاضی فضل احمد گورداسپوریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۳۸...... | حضرت مولانا انوار اللہ خان حیدرآبادیؒ | و ۱۲۶۴ھ | م ۱۳۳۶ھ |
| ۳۹...... | ایم۔ایس خالد [illegible] آبادیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۰...... | مولانا عبداللطیف [illegible] | و ...... ء | م ۲۰۰۳ء |
| ۴۱...... | مولانا محمد [illegible]ؒ | و ...... ء | م ۱۹۴۴ء |
| ۴۲...... | آغا شورش کاشمیریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۳...... | مولانا عبدالکریم مباہلہؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۴...... | جناب ماسٹر غلام حیدر شیخؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۵...... | مولانا قاضی غلام محی الدین المعروف قاضی غلام گیلانیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۶...... | قاضی زاہد الحسینیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۷...... | مولانا مرتضیٰ احمد خان میکشؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۸...... | مولانا مفتی غلام مرتضیٰ میانیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۴۹...... | مولانا محمد صادق بہاولپوریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۰...... | مولانا سید ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۱...... | سید حبیب لاہوریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۲...... | مولانا محمد حنیف ندویؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۳...... | شیخ سلطان احمد خانؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۴...... | مولانا گلزار احمد مظاہریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۵...... | منشی محمد عبداللہ معمارؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۶...... | مولانا احمد بزرگ سملکیؒ | و ...... ء | م ...... ء |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۷...... | حاجی سید عبدالرحمٰنؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۸...... | حافظ عبدالسلام لکھنویؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۵۹...... | حافظ عبدالشکور حنفیؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۶۰...... | مولانا علم الدینؒ ساکن قادیان | و ...... ء | م ...... ء |
| ۶۱...... | مولانا علم دینؒ حافظ آبادی | و ...... ء | م ...... ء |
| ۶۲...... | مولانا مفتی نعیم الدینؒ لدھیانوی | و ...... ء | م ۱۹۷۰ء |
| ۶۳...... | مولانا محمد یعسوب مونگیریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۶۴...... | منشی محمد شفیع امرتسریؒ | و ...... ء | م ...... ء |
| ۶۵...... | قاضی اشرف حسین رحمانیؒ | و ...... ء | م ...... ء |

## فہرست نمبر۲: احتساب قادیانیت جلد ۱ تا ۳۰ باعتبار صفحات

| | | |
|---|---|---|
| احتساب قادیانیت جلد ۱ | کل صفحات | ۳۱۰ |
| احتساب قادیانیت ۲ | // | ۵۴۳ |
| احتساب قادیانیت ۳ // | // | ۵۳۹ |
| احتساب قادیانیت ۴ // | // | ۶۷۹ |
| احتساب قادیانیت ۵ // | // | ۵۲۸ |
| احتساب قادیانیت ۶ // | // | ۴۹۱ |
| احتساب قادیانیت ۷ // | // | ۶۴۰ |
| احتساب قادیانیت ۸ // | // | ۵۷۶ |
| احتساب قادیانیت ۹ // | // | ۶۱۲ |
| احتساب قادیانیت ۱۰ // | // | ۵۷۳ |
| احتساب قادیانیت ۱۱ // | // | ۵۰۳ |
| احتساب قادیانیت ۱۲ // | // | ۵۲۳ |
| احتساب قادیانیت ۱۳ // | // | ۴۳۷ |
| احتساب قادیانیت ۱۴ // | // | ۳۸۹ |
| احتساب قادیانیت ۱۵ // | // | ۳۹۶ |
| احتساب قادیانیت ۱۶ // | // | ۵۷۶ |
| احتساب قادیانیت ۱۷ // | // | ۶۳۲ |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| احتساب قادیانیت | // ۱۸ | // | | ۵۳۲ |
| احتساب قادیانیت | // ۱۹ | // | | ۵۹۲ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۰ | // | | ۶۴۰ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۱ | // | | ۶۰۰ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۲ | // | | ۴۶۴ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۳ | // | | ۵۹۲ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۴ | // | | ۶۷۲ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۵ | // | | ۴۴۸ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۶ | // | | ۶۸۸ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۷ | // | | ۵۰۴ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۸ | // | | ۶۸۸ |
| احتساب قادیانیت | // ۲۹ | // | | ۵۶۰ |
| احتساب قادیانیت | // ۳۰ | // | | ۶۸۰ |
| | | کل صفحات | | ۱۶۷۱۳ |

## فہرست نمبر۳: احتساب قادیانیت ج۱تا۳۰ باعتبار مصنفین وتعداد رسائل

| عنوان | جلد | مصنف | تعداد رسائل |
|---|---|---|---|
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱ | حضرت مولانا لال حسین اخترؒ | ۱۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲ | حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ | ۱۰ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳ | حضرت مولانا حبیب اللہ امرتسریؒ | ۲۰ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۴ | حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۴ | حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۴ | حضرت مولانا علامہ شبیر احمد عثمانیؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۴ | حضرت مولانا بدر عالم میرٹھیؒ | ۱۰ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۵ | حضرت مولانا سید محمد علی مونگیریؒ | ۲۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۶ | جناب قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ | ۳ |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۶ | جناب پروفیسر یوسف سلیم چشتیؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۷ | حضرت مولانا سید محمد علی مونگیریؒ | ۱۰ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۸ | حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ | ۱۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۹ | حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ | ۱۸ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۰ | حضرت مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوریؒ | ۱۷ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۰ | حضرت مولانا غلام دستگیر قصوریؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۱ | جناب بابو پیر بخش لاہوریؒ | ۹ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۲ | جناب بابو پیر بخش لاہوریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۳ | حضرت مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ | ۸ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۳ | حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۴ | حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۴ | جناب ابوعبیدہ نظام الدینؒ بی اے | ۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۵ | حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۵ | حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۵ | حضرت مولانا مفتی محمودؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۵ | حضرت مولانا غلام غوث ہزارویؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۶ | حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۶ | حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ | ۳۰ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۶ | حضرت مولانا تاج محمودؒ | ۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۶ | حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ | ۸ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۶ | حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ | ۵ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۷ | حضرت مولانا عبدالغنی پٹیالویؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۷ | حضرت مولانا نور محمد خانؒ | ۵ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۸ | حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ | ۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۸ | حضرت مولانا محمد یعقوب پٹیالویؒ | ۲ |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۸ | جناب علامہ نصیرؒ بی اے | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۹ | حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ | ۱۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۹ | حضرت مولانا عبداللطیف رحمانیؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۱۹ | حضرت مولانا ظہور احمد بگویؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۰ | حضرت مولانا محمد مسلم دیوبندی عثمانیؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۰ | جناب قاضی فضل احمد گرداسپوریؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۱ | مولانا انوار اللہ خانؒ حیدر آباد | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۲ | جناب ایم۔ایس خالد وزیر آبادیؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۳ | جناب ایم۔ایس خالد وزیر آبادیؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۴ | حضرت مولانا عبداللطیف مسعودؒ | ۱۸ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۵ | حضرت مولانا محمد عالم امرتسریؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۶ | حضرت مولانا محمد عالم امرتسریؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۷ | جناب آغا شورش کاشمیریؒ | ۴ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۷ | حضرت مولانا عبدالکریم مباہلہؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۷ | جناب ماسٹر غلام حیدرؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۸ | حضرت مولانا قاضی غلام گیلانیؒ | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۸ | حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینیؒ | ۵ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۸ | حضرت مولانا مرتضیٰ احمد خان میکشؒ | ۵ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۸ | حضرت مولانا مفتی غلام مرتضیٰؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | حضرت مولانا محمد صادق بہاولپوریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | حضرت مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | جناب سید حبیب لاہوریؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | حضرت مولانا محمد حنیف ندویؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | جناب شیخ سلطان احمد خان | ۲ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | حضرت مولانا گلزار احمد مظاہریؒ | ۷ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۲۹ | حضرت مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | حضرت مولانا احمد بزرگ سملکیؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب حافظ عبدالسلام لکھنویؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب حافظ عبدالشکور حنفیؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | حضرت مولانا علم الدینؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | حضرت مولانا علم دینؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب حاجی سید عبدالرحمٰنؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب حکیم محمد یعسوب مونگیریؒ | ۳ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | حضرت مولانا مفتی محمد نعیم الدینؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب منشی احمد شفیع امرتسریؒ | ۱ |
| مجموعہ رسائل ردقادیانیت | جلد۳۰ | جناب قاضی اشرف حسینؒ | ۱ |

ٹوٹل رسائل ۳۵۲

## فہرست نمبر۴: اسماء رسائل، اسمائے مصنفین، جلد اور اس کے صفحات

### فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد اوّل (۱)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱...... | ۱......ترک مرزائیت۔ | مولانا لال حسین اخترؒ | | ص۳۵ |
| ۲...... | ۲......ختم نبوت اور بزرگان امت۔ | // | // | ص۱۳۵ |
| ۳...... | ۳......حضرت مسیح علیہ السلام مرزا کی نظر میں۔ | // | // | ص۱۶۳ |
| ۴...... | ۴......حضرت خواجہ غلام فریدؒ اور مرزا قادیانی | // | // | ص۲۰۹ |
| ۵...... | ۵......مرکز اسلام مکہ مکرمہ میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیاں۔ | // | // | ص۲۲۷ |
| ۶...... | ۶......سیرت مرزا قادیانی۔ | // | // | ص۲۳۵ |
| ۷...... | ۷......عجائبات مرزا۔ | // | // | ص۲۴۹ |
| ۸...... | ۸......حمل مرزا۔ | // | // | ص۲۶۱ |
| ۹...... | ۹......آخری فیصلہ۔ | // | // | ص۲۶۵ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ......۱۰ | ۱۰......بکروشیپ۔ | // | // | ص۲۷۳ |
| ......۱۱ | ۱۱......وفاقی وزیر قانون کی خدمت میں عرضداشت۔ | // | // | ص۲۸۱ |
| ......۱۲ | ۱۲......جسٹس صمدانی کمیشن میں بیان۔ | // | // | ص۲۹۵ |
| ......۱۳ | ۱۳......مسلمانوں کی نسبت قادیانی عقیدہ۔ | // | // | ص۳۰۱ |
| ......۱۴ | ۱۴......انگلستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی کامیابی۔ | // | // | ص۳۰۵ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد دوم (۲)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ......۱۵ | ۱......مسک الختام فی ختم نبوت سید الانامؐ (ختم نبوت) | مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ | | ص۹ |
| ......۱۶ | ۲......شرائط نبوت۔ | // | // | ص۹۵ |
| ......۱۷ | ۳......حضرات صوفیائے کرام اور حضرت نانوتویؒ پر مرزائیوں کا بہتان وافتراء۔ | | // | ص۱۳۷ |
| ......۱۸ | ۴......الاعلام بمعنی الکشف والوحی والالہام۔ | // | // | ص۱۴۹ |
| ......۱۹ | ۵......کلمۃ اللہ فی حیات روح اللہ المعروف حیات عیسیٰ علیہ السلام! | // | // | ص۱۶۱ |
| ......۲۰ | ۶......القول المحکم فی نزول ابن مریم علیہ السلام! | // | // | ص۲۶۳ |
| ......۲۱ | ۷......لطائف الحکم فی اسرار نزول عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام! | // | // | ص۳۱۵ |
| ......۲۲ | ۸......اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف۔ | // | // | ص۳۳۵ |
| ......۲۳ | ۹......دعاوی مرزا۔ | // | // | ص۳۵۵ |
| ......۲۴ | ۱۰......احسن البیان فی تحقیق مسئلۃ الکفر والایمان | // | // | ص۴۰۳ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد تین (۳)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ......۲۵ | ۱......مراق مرزا۔ | مولانا حبیب اللہ امرتسریؒ | | ص۱۱ |
| ......۲۶ | ۲......مرزائیت کی تردید بطرز جدید۔ | // | // | ص۳۰ |
| ......۲۷ | ۳......حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کشمیر میں نہیں۔ | // | // | ص۴۷ |
| ......۲۸ | ۴......عمر مرزا۔ | // | // | ص۱۴۷ |
| ......۲۹ | ۵......بشارت احمدیہ ﷺ۔ | // | // | ص۱۶۹ |
| ......۳۰ | ۶......مرزا قادیانی نبی نہ (ایک مناظرہ)۔ | // | // | ص۲۵۷ |
| ......۳۱ | ۷......نزول مسیح علیہ السلام! | // | // | ص۲۶۹ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.ELAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ......۳۲ | ۸......حلیہ مسیح مع رسالہ ایک غلطی کا ازالہ۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۱۷ |
| ......۳۳ | ۹......معجزہ اور مسمریزم میں فرق۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۳۷ |
| ......۳۴ | ۱۰......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا اور مرزا قادیانی کا بغیر حج کے مرنا۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۶۹ |
| ......۳۵ | ۱۱......مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۸۹ |
| ......۳۶ | ۱۲......سنت اللہ کے معنی مع رسالہ واقعات نادرہ۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۰۵ |
| ......۳۷ | ۱۳......مرزا قادیانی کی کہانی مرزا اور مرزائیوں کی زبانی۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۲۹ |
| ......۳۸ | ۱۴......مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی قرآن دانی۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۴۳ |
| ......۳۹ | ۱۵......عیسیٰ علیہ السلام کا رفع اور آمد ثانی' ابن تیمیہ کی زبانی' مرزا کی کذب بیانی۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۶۱ |
| ......۴۰ | ۱۶......مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور اس کے بارہ نشان۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۸۱ |
| ......۴۱ | ۱۷......اختلافات مرزا۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۸۹ |
| ......۴۲ | ۱۸......سلسلہ بہائیہ و فرقہ مرزائیہ۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۵۰۷ |
| ......۴۳ | ۱۹......انجیل برنباس اور حیات عیسیٰ علیہ السلام! | ٫٫ | ٫٫ | ص۵۲۱ |
| ......۴۴ | ۲۰......مرزائیت میں یہودیت و نصرانیت | ٫٫ | ٫٫ | ص۵۲۹ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد چار (۴)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ......۴۵ | ۱......دعوت حفظ ایمان نمبر۱ | مولانا انور شاہ کشمیریؒ | | ص۱۱ |
| ......۴۶ | ۲......دعوت حفظ ایمان نمبر۲۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۱۷ |
| ......۴۷ | ۳......بیان مقدمہ بہاولپور۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۳ |
| ......۴۸ | ۱......الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی | مولانا اشرف علی تھانویؒ | | ص۹۵ |
| ......۴۹ | ۲......قائد قادیان | ٫٫ | ٫٫ | ص۱۳۱ |
| ......۵۰ | ۱......الشہاب لرجم الخاطف المرتاب | مولانا شبیر احمد عثمانیؒ | | ص۱۹۱ |
| ......۵۱ | ۲......صدائے ایمان | ٫٫ | ٫٫ | ص۲۴۳ |
| ......۵۲ | ۱......نزول عیسیٰ علیہ السلام! | مولانا بدر عالم میرٹھیؒ | | ص۲۵۳ |
| ......۵۳ | ۲......ختم نبوت | ٫٫ | ٫٫ | ص۳۶۵ |
| ......۵۴ | ۳......سیدنا مہدی علیہ الرضوان۔ | ٫٫ | ٫٫ | ص۴۲۵ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۵۵...... | ۴......دجال اکبر۔ | // | // | ص۴۹۷ |
| ۵۶...... | ۵......نورایمان۔ | // | // | ص۵۳۱ |
| ۵۷...... | ۶......الجواب الفصیح لمنکرحیات المسیح علیہ السلام! | // | // | ص۵۴۳ |
| ۵۸...... | ۷......مصباح العلّیه لمحوالنبوّة الظلّیه! | // | // | ص۵۴۸ |
| ۵۹...... | ۸......الجواب الحفی فی آیت التوفی! | // | // | ص۵۷۶ |
| ۶۰...... | ۹......انجاز الوفی فی آیت التوفی! | // | // | ص۵۹۲ |
| ۶۱...... | ۱۰......آوازحق! | // | // | ص۶۳۹ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد پانچ (۵)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۶۲...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۔ | مولانا عبدالعزیزؒ ومولانا عبدالوحیدؒ | | ص۵ |
| ۶۳...... | ۲......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲ | // | // | ص۱۳ |
| ۶۴...... | ۳......صحیفہ رحمانیہ نمبر۳ | // | // | ص۱۹ |
| ۶۵...... | ۴......صحیفہ رحمانیہ نمبر۴ | مولانا عبدالعزیزؒ | | ص۲۹ |
| ۶۶...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۵۔ | پروفیسر سید انور حسینؒ | | ص۳۷ |
| ۶۷...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۶/مرزا کا دعویٰ نبوت | محمد یعقوب مونگیرویؒ | | ص۶۳ |
| ۶۸...... | ۲......صحیفہ رحمانیہ نمبر۷/دعویٰ نبوت مرزا۔ | // | // | ص۸۶ |
| ۶۹...... | ۳......صحیفہ رحمانیہ نمبر۸/عبرت خیز۔ | // | // | ص۱۲۱ |
| ۷۰...... | ۴......صحیفہ رحمانیہ نمبر۹۔ | // | // | ص۱۲۱ |
| ۷۱...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۰۔ | محمد یعقوب مونگیرویؒ | | ص۱۸۷ |
| ۷۲...... | ۲......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۱/نمونہ القائے قادیانی | // | // | ص۲۰۹ |
| ۷۳...... | ۳......صحیفہ رحمانیہ۱۲ | // | // | ص۲۰۹ |
| ۷۴...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۳ | خواجہ غلام الثقلینؒ | | ص۲۵۳ |
| ۷۵...... | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۴، اسلامی چیلنج۔ | مولانا عبدالغفار خانؒ مولانا لکھنویؒ | | ص۲۷۱ |
| ۷۶...... | ۴......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۵ | محمد یعقوب مونگیرویؒ | | ص۲۹۱ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ......۷۷ | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۶/مرزائی نبوت کا خاتمہ | مولانا سید محمد انور حسینؒ | ص۳۱۱ |
| ......۷۸ | ۱......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۷/نبوت فی الاسلام کے نو جواب اور مرزا کے جھوٹ | مولانا اسحٰق مونگیریؒ | ص۳۳۷ |
| ......۷۹ | ۲......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۸/چیلنج محمدیہ وصولت فاروقیہ | // // | ص۳۷۱ |
| ......۸۰ | ۳......صحیفہ رحمانیہ نمبر۱۹/چشمہ ہدایت کی صداقت اور مسیح قادیانی کی واقعی حالت | // // | ص۴۰۱ |
| ......۸۱ | ۴......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲۰ | // // | ص۴۰۹ |
| ......۸۲ | ۵......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲۱/خاتم النبیین | // // | ص۴۱۹ |
| ......۸۳ | ۶......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲۲ | // // | ص۴۵۱ |
| ......۸۴ | ۷......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲۳ | // // | ص۴۸۷ |
| ......۸۵ | ۸......صحیفہ رحمانیہ نمبر۲۴ | // // | ص۵۲۵ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد چھ (۶)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ......۸۶ | ۱......غایۃ المرام۔ | مولانا قاضی سلیمان منصور پوریؒ | ص۵ |
| ......۸۷ | ۲......تائید الاسلام۔ | // // | ص۱۵۷ |
| ......۸۸ | ۳......مرزا قادیانی اور نبوت | // // | ص۳۰۱ |
| ......۸۹ | ۱......ختم نبوت۔ | پروفیسر یوسف سلیم چشتیؒ | ص۳۱۹ |
| ......۹۰ | ۲......شناخت مجدد | // | ص۳۴۵ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد سات (۷)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ......۹۱ | ۱......فیصلہ آسمانی حصہ اول بمعہ تتمہ۔ | مولانا محمد علی مونگیریؒ | ص۵ |
| ......۹۲ | ۲......فیصلہ آسمانی حصہ دوم۔ | // // | ص۹۵ |
| ......۹۳ | ۳......فیصلہ آسمانی حصہ سوم۔ | // // | ص۱۶۳ |
| ......۹۴ | ۴......دوسری شہادت آسمانی۔ | // // | ص۲۹۷ |
| ......۹۵ | ۵......تنزیہ ربانی از تلویث قادیانی۔ | // // | ص۳۹۹ |
| ......۹۶ | ۶......معیار صداقت۔ | // // | ص۴۳۷ |
| ......۹۷ | ۷......حقیقت المسیح۔ | // // | ص۴۵۵ |
| ......۹۸ | ۸......معیار المسیح۔ | // // | ص۴۹۹ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۹...... | ۹......ہدیہ عثمانیہ وصحیفہ انواریہ۔ | // // | ص۵۲۵ |
| ۱۰۰...... | ۱۰......حقیقت رسائل اعجازیہ مرزائیہ۔ | // // | ص۵۷۳ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد آٹھ (۸)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۱...... | ۱......الہامات مرزا۔ | مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ | ص۹ |
| ۱۰۲...... | ۲......ہفوات مرزا۔ | // // | ص۱۴۷ |
| ۱۰۳...... | ۳......صحیفہ محبوبیہ۔ | // // | ص۱۵۷ |
| ۱۰۴...... | ۴......فاتح قادیان۔ | // // | ص۱۹۹ |
| ۱۰۵...... | ۵......آفتہ اللہ۔ | // // | ص۲۶۷ |
| ۱۰۶...... | ۶......فتح ربانی درمباحثہ قادیانی۔ | // // | ص۲۷۵ |
| ۱۰۷...... | ۷......عقائد مرزا۔ | // // | ص۳۶۳ |
| ۱۰۸...... | ۸......مرقع قادیانی۔ | // // | ص۳۷۳ |
| ۱۰۹...... | ۹......چیستان مرزا۔ | // // | ص۴۲۹ |
| ۱۱۰...... | ۱۰......زار قادیان۔ | // // | ص۴۳۷ |
| ۱۱۱...... | ۱۱......فسخ نکاح مرزائیاں۔ | // // | ص۴۴۳ |
| ۱۱۲...... | ۱۲......نکاح مرزا۔ | // // | ص۴۶۹ |
| ۱۱۳...... | ۱۳......تاریخ مرزا۔ | // // | ص۴۹۳ |
| ۱۱۴...... | ۱۴......شاہ انگلستان اور مرزائے قادیان۔ | // // | ص۵۴۳ |
| ۱۱۵...... | ۱۵......لیکھرام اور مرزا۔ | // // | ص۵۵۵ |
| ۱۱۶...... | ۱۶......ثنائی پاکٹ بک۔ | // // | ص۵۶۷ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد نو (۹)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۷...... | ۱۷......قادیانی مباحثہ دکن۔ | مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ | ص۵ |
| ۱۱۸...... | ۱۸......شہادات مرزا۔ | // // | ص۲۹ |
| ۱۱۹...... | ۱۹......نکات مرزا۔ | // // | ص۵۵ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲۰...... | ۲۰......ہندوستان کے دو ریفارمر۔ | // | // | ص۸۳ |
| ۱۲۱...... | ۲۱......محمد قادیانی۔ | // | // | ص۱۰۷ |
| ۱۲۲...... | ۲۲......قادیانی حلف کی حقیقت۔ | // | // | ص۱۲۷ |
| ۱۲۳...... | ۲۳......تعلیمات مرزا۔ | // | // | ص۱۵۷ |
| ۱۲۴...... | ۲۴......فیصلہ مرزا۔ | // | // | ص۲۲۷ |
| ۱۲۵...... | ۲۵......تفسیر نویسی کا چیلنج اور فرار۔ | // | // | ص۲۴۷ |
| ۱۲۶...... | ۲۶......علم کلام مرزا۔ | // | // | ص۲۶۳ |
| ۱۲۷...... | ۲۷......عجائبات مرزا۔ | // | // | ص۳۵۵ |
| ۱۲۸...... | ۲۸......قادیانی مصنف مرزا۔ | // | // | ص۳۸۷ |
| ۱۲۹...... | ۲۹......کبریاء اللہ اور مرزا۔ | // | // | ص۴۵۳ |
| ۱۳۰...... | ۳۰......ابطال مرزا۔ | // | // | ص۵۱۳ |
| ۱۳۱...... | ۳۱......مکالمہ احمدیہ۔ | // | // | ص۵۲۷ |
| ۱۳۲...... | ۳۲......بطش قدیر بر قادیانی تفسیر۔ | // | // | ص۵۷۵ |
| ۱۳۳...... | ۳۳......محمود مصلح موعود۔ | // | // | ص۶۰۵ |
| ۱۳۴...... | ۳۴......تحفہ احمدیہ | // | // | ص۶۱۴ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد دس (۱۰)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۳۵...... | ۱......صحیفة الحق (الملقب) بمباهلة الحق!۔ | مرتضیٰ حسن چاند پوریؒ | | ص۵ |
| ۱۳۶...... | ۲......تحقیق الکفر والایمان!۔ | // | // | ص۱۷ |
| ۱۳۷...... | ۳......فتح قادیان کا مکمل نقشہ جنگ۔ | // | // | ص۱۰۵ |
| ۱۳۸...... | ۴......مرزائیوں کی تمام جماعتوں کو چیلنج۔ | // | // | ص۱۱۱ |
| ۱۳۹...... | ۵......مرزائیت کا خاتمہ۔ | // | // | ص۱۱۹ |
| ۱۴۰...... | ۶......مرزائیت کا جنازہ بے گوروکفن۔ | // | // | ص۱۲۵ |
| ۱۴۱...... | ۷......ہندوستان کے تمام مرزائیوں کو چیلنج۔ | // | // | ص۱۳۱ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۴۲...... | ۸......مرزااور مرزائیوں کو دربار نبوت سے چیلنج | // | // | ص۱۳۷ |
| ۱۴۳...... | ۹......زلزلة الساعة! قادیان میں قیامت خیز بھونچال | | // | ص۱۴۵ |
| ۱۴۴...... | ۱۰......اول السبعين على الواحد من الثلاثين! | | // | ص۱۵۵ |
| ۱۴۵...... | ۱۱......سبعین کا ثانی نمبر۔ | // | // | ص۱۸۱ |
| ۱۴۶...... | ۱۲......دفع العجاج عن طريق المعراج! | // | // | ص۲۱۳ |
| ۱۴۷...... | ۱۳......اشد العذاب على مسيلمة الفنجاب! یعنی دین مرزا کفر خالص | | // | ص۲۴۳ |
| ۱۴۸...... | ۱۴......حلية اهل النار! | // | // | ص۳۲۳ |
| ۱۴۹...... | ۱۵......الابطال الاستدلال الدجال تعليم الخبير فى حديث ابن كثير! | | // | ص۳۳۵ |
| ۱۵۰...... | ۱۶......الابطال الاستدلال الدجال حصہ دوم (دفع الكائد عن حديث اتخذو قبور انبياء هم)۔ | // | // | ص۳۵۷ |
| ۱۵۱...... | ۱۷......البيان الاتقن! | // | // | ص۳۹۷ |
| ۱۵۲...... | ۱......رجم الشياطين باغلوطات البراهين! | مولانا غلام دستگیر قصوریؒ | | ص۴۴۵ |
| ۱۵۳...... | ۲......فتح رحمانی بہ دفع کید قادیانی | // | // | ص۵۴۷ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد گیارہ (۱۱)


| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵۴...... | ۱......معیار عقائد قادیانی | بابو پیر بخش لاہوریؒ | | ص۳ |
| ۱۵۵...... | ۲......بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی | // | // | ص۹۳ |
| ۱۵۶...... | ۳......کرشن قادیانی | // | // | ص۱۸۷ |
| ۱۵۷...... | ۴......مباحثہ حقانی فی ابطال رسالت قادیانی | // | // | ص۲۱۷ |
| ۱۵۸...... | ۵......تفریق درمیان اولیاء امت اور کاذب مدعیان نبوت ورسالت | // | // | ص۳۵۳ |
| ۱۵۹...... | ۶......اظہار صداقت (کھلی چٹھی بنام محمد علی وخواجہ کمال الدین لاہوری) | | // | ص۴۰۷ |
| ۱۶۰...... | ۷......تحقیق صحیح فی قبر مسیح | // | // | ص۴۱۵ |
| ۱۶۱...... | ۸......قادیانی کذاب کی آمد پر ایک محققانہ نظر | // | // | ص۴۶۱ |
| ۱۶۲...... | ۹......مجدد وقت کون ہو سکتا ہے؟ | // | // | ص۴۷۱ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد بارہ (۱۲)


۱۶۳...... ۱۰......الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح! بابو پیر بخش لاہوریؒ ص۳

۱۶۴...... ۱۱......تردید نبوت قادیانی فی جواب النبوت فی خیرالامت! // ص۲۷۷

۱۶۵...... ۱۲......تردید معیار نبوت قادیانی // // ص۵۰۱


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد تیرہ (۱۳)


۱۶۶...... ۱......طریق السداد فی عقوبۃ الارتداد! مولانا مفتی محمد شفیعؒ ص۷

۱۶۷...... ۲......دعاوی مرزا // // ص۲۱

۱۶۸...... ۳......مسیح موعود کی پہچان۔ // // ص۳۳

۱۶۹...... ۴......وصول الافکار الیٰ اصول الاکفار! // // ص۶۳

۱۷۰...... ۵......عالم الاسلام والقادیانیۃ عداوۃ القادیانیۃ للمالک الاسلامیۃ (عربی)

ممالک اسلامیہ سے قادیانیوں کی غداری (اردو) // // ص۱۰۱

۱۷۱...... ۶......ایمان وکفر قرآن کی روشنی میں // // ص۱۲۷

۱۷۲...... ۷......البیان الرفیع (بیان در مقدمہ بہاولپور) // // ص۱۷۳

۱۷۳...... ۸......فتاویٰ جات رد قادیانیت (ماخوذ از فتاویٰ دارالعلوم دیوبند) // ص۱۸۹

۱۷۴...... ۱......فلسفہ ختم نبوت۔ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ ص۲۰۷

۱۷۵...... ۲......حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام! // // ص۲۲۷

۱۷۶...... ۱......مسئلہ ختم نبوت۔ مولانا شمس الحق افغانیؒ ص۳۹۱

۱۷۷...... ۲......مسئلہ حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام! // // ص۴۱۵


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد چودہ (۱۴)


۱۷۸...... ۱......توضیح الکلام فی حیات عیسیٰ علیہ السلام! مولانا ابوعبیدہؒ ص۵

۱۷۹...... ۲......کذبات مرزا۔ // // ص۲۷۵

۱۸۰...... ۳......برق آسمانی برفرق قادیانی۔ // // ص۲۹۵

۱۸۱...... ۴......منکوحہ آسمانی // // ص۳۶۳


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد پندرہ (۱۵)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۲...... | ۱......الخليفة المهدى فى الاحاديث الصحيحه! | سید حسین احمد مدنیؒ | ص ۷ |
| ۱۸۳...... | ۱......مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب اور مرزا کے متضاد اقوال! | احمد علی لاہوریؒ | ص ۹۱ |
| ۱۸۴...... | ۱......ملت اسلامیہ کا موقف! | مولانا مفتی محمودؒ | ص ۱۰۹ |
| ۱۸۵...... | ۲......المتنبئ القاديانى من هو؟ | // // | ص ۲۸۷ |
| ۱۸۶...... | ۱......جواب محضرنامہ | مولانا غلام غوث ہزارویؒ | ص ۳۰۹ |
| ۱۸۷...... | ۲......لاہوری مرزائیوں کے محضرنامہ کا جواب | // // | ص ۴۷۳ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد سولہ (۱۶)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۸۸...... | ۱...تحقیقاتی عدالت ۱۹۵۳ء میں تحریری بیان | مولانا محمد علی جالندھریؒ | ص ۷ |
| ۱۸۹...... | ۲...مرزائی نبی ہے یا ہائیکورٹ کے سامنے سوالات مرزائیوں کے مغالطہ آمیز جوابات<br>مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ کا تاریخی بیان حلفی | // // | ص ۱۳۱ |
| ۱۹۰...... | ۱...تعارف اکفار الملحدین | مولانا محمد یوسف بنوریؒ | ص ۱۸۱ |
| ۱۹۱...... | ۲...مقدمہ عقیدۃ الاسلام | // // | ص ۱۹۳ |
| ۱۹۲...... | ۳...نزول مسیح علیہ السلام کا عقیدہ اسلامی اصول کی روشنی میں | // // | ص ۲۳۳ |
| ۱۹۳...... | ۴...فتنہ قادیانیت اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں | // // | ص ۲۵۹ |
| ۱۹۴...... | ۵...ضروری تنبیہ | // // | ص ۲۶۰ |
| ۱۹۵...... | ۶...مرزا ناصر کا دورہ یورپ اور سعودی عرب ٹیلی ویژن پر اس کی نمائش | // // | ص ۲۶۲ |
| ۱۹۶...... | ۷...برطانوی عہد حکومت اور مسلمان | // // | ص ۲۶۶ |
| ۱۹۷...... | ۸...پاکستان اور مرزائی امت | // // | ص ۲۷۹ |
| ۱۹۸...... | ۹...تعارف مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان | // // | ص ۲۸۲ |
| ۱۹۹...... | ۱۰...عقیدہ ختم نبوت | // // | ص ۲۸۵ |
| ۲۰۰...... | ۱۱...کتاب خاتم النبیین فارسی کا مقدمہ | // // | ص ۲۸۷ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰۱...... | ۱۲...تعارف ھدیۃ المھدیین فی آیۃ خاتم النبیین | // | // | ص ۲۹۲ |
| ۲۰۲...... | ۱۳...فیصلہ جیمس آباد کا تعارف | // | // | ص ۲۹۹ |
| ۲۰۳...... | ۱۴...مجلس تحفظ ختم نبوت کے تین امراء کی وفیات پر تعزیتی شذرات | // | // | ص ۳۱۳ |
| ۲۰۴...... | ۱۵...حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ | // | // | ص ۳۱۴ |
| ۲۰۵...... | ۱۶...حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ | // | // | ص ۳۱۵ |
| ۲۰۶...... | ۱۷...حضرت مولانا لال حسینؒ اختر | // | // | ص ۳۱۶ |
| ۲۰۷...... | ۱۸...تحریک ختم نبوت اور اس کے بعد قادیانی فتنہ کی صورت حال | // | // | ص ۳۱۷ |
| ۲۰۸...... | ۱۹...تحریک ختم نبوت اور پاکستان | // | // | ص ۳۱۸ |
| ۲۰۹...... | ۲۰...قادیانیوں کا سوشل بائیکاٹ | // | // | ص ۳۲۱ |
| ۲۱۰...... | ۲۱...قادیانیت کے خلاف اہل پاکستان کا شدید ردعمل | | // | ص ۳۲۴ |
| ۲۱۱...... | ۲۲...حادثہ ربوہ | // | // | ص ۳۲۵ |
| ۲۱۲...... | ۲۳...تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کا طریق کار | // | // | ص ۳۲۵ |
| ۲۱۳...... | ۲۴...کامیابی پر سپاس وتشکر | // | // | ص ۳۳۰ |
| ۲۱۴...... | ۲۵...دورہ انگلستان | // | // | ص ۳۳۵ |
| ۲۱۵...... | ۲۶...قادیانیوں کا غیر مسلم لکھوانے سے انکار | // | // | ص ۳۴۰ |
| ۲۱۶...... | ۲۷...قادیانیوں کی پاکستان کے خلاف سازشیں | // | // | ص ۳۴۳ |
| ۲۱۷...... | ۲۸...قادیانیت اور عالم اسلام | // | // | ص ۳۴۶ |
| ۲۱۸...... | ۲۹...انٹرویو | // | // | ص ۳۵۴ |
| ۲۱۹...... | ۳۰...شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف بنوری کا سفر مشرقی افریقہ کی روئیداد | ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر | | ص ۳۶۱ |
| ۲۲۰...... | ۱...قادیانی مذہب وسیاست | مولانا تاج محمودؒ | | ص ۳۸۱ |
| ۲۲۱...... | ۲...آزاد کشمیر اسمبلی کی قرارداد پر مرزائیوں کے گمراہ کن پروپیگنڈا کا مسکت جواب | | // | ص ۴۲۹ |
| ۲۲۲...... | ۳...متن پریس کانفرنس ۲۷ رمئی ۱۹۷۳ء | // | // | ص ۴۴۳ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۳...... | ۴...قادیانی سازشوں کا نوٹس لیجئے | // // | ص۴۴۹ |
| ۲۲۴...... | ۱...مرزائی اسرائیلی فوج میں (مسلمانان پاکستان اور حکومت توجہ کرے) | مولانا محمد شریف جالندھریؒ | ص۴۵۷ |
| ۲۲۵...... | ۲...جداگانہ انتخابات اور قادیانی | // // | ص۴۶۲ |
| ۲۲۶...... | ۳...تعارف مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان | // // | ص۴۶۵ |
| ۲۲۷...... | ۴...مرزائی تعلیمات میں محمد واحمد بمعنی غلام احمد قادیانی | // // | ص۴۸۷ |
| ۲۲۸...... | ۵...قادیانیوں کے متعلق امت مسلمہ کے تقاضے | // // | ص۵۰۳ |
| ۲۲۹...... | ۶...اکھنڈ بھارت اور مرزائی | // // | ص۵۰۷ |
| ۲۳۰...... | ۷...اسلامی نظام کی علمبردار حکومت پاکستان (مسئلہ ختم نبوت سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے) | // | ص۵۱۱ |
| ۲۳۱...... | ۸...قادیانیوں کے اسلامی عقائد بجواب جماعت احمدیہ کے عقائد | // // | ص۵۱۷ |
| ۲۳۲...... | ۱...جلسہ سیرت النبی اور قادیانی گروہ | مولانا عبدالرحیم اشعرؒ | ص۵۳۱ |
| ۲۳۳...... | ۲...مرزا غلام احمد قادیانی کی آسمانی [illegible] | // // | ص۵۳۵ |
| ۲۳۴...... | ۳...مرزائیت علامہ اقبال کی نظر میں | // // | ص۵۴۵ |
| ۲۳۵...... | ۴...بیرونی ممالک میں قادیانی تبلیغ اسلام کی حقیقت | // | ص۵۵۵ |
| ۲۳۶...... | ۵...مرزائیوں کا بہت بڑا فریب | // // | ص۵۷۳ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد نمبر۱۷ (۱۷)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۳۷...... | ۱......ہدایۃ الممتری عن غوایۃ المفتری یعنی اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ | عبدالحق پٹیالویؒ | ص۳ |
| ۲۳۸...... | ۱......اختلافات مرزا | مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | ص۳۶۷ |
| ۲۳۹...... | ۲......کفریات مرزا | مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | ص۳۹۵ |
| ۲۴۰...... | ۳......کذبات مرزا | مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | ص۴۳۱ |
| ۲۴۱...... | ۴......مغلظات مرزا | مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | ص۵۰۳ |
| ۲۴۲...... | ۵......کرشن قادیانی آریہ تھے یا عیسائی؟ | مولانا نور محمد خان سہارنپوریؒ | ص۶۱۳ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAOLAK.INFO

# فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد اٹھارہ (۱۸)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۴۳...... | ۱......قادیانیت پرغور کرنے کا سیدھا راستہ | حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ | ص ۷ |
| ۲۴۴...... | ۲......قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟ | ″ ″ | ص ۳۵ |
| ۲۴۵...... | ۳......مسئلہ نزول مسیح وحیات مسیح علیہ السلام | ″ ″ | ص ۶۷ |
| ۲۴۶...... | ۴......کفرواسلام کے حدود اور قادیانیت | ″ ″ | ص ۱۰۳ |
| ۲۴۷...... | ۱......تحقیق لاثانی | جناب شیخ محمد یعقوب پٹیالویؒ | ص ۱۲۷ |
| ۲۴۸...... | ۲......عشرہ کاملہ | ″ ″ | ص ۳۱۹ |
| ۲۴۹...... | ۱......بارق صغیر | علامہ نصیر بھیرویؒ | ص ۵۰۹ |


# فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد انیس (۱۹)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۰...... | ۱...... فبہت الذی کفر | حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ | ص ۱۱ |
| ۲۵۱...... | ۲......الخبر الصحیح عن القبر المسیح علیہ السلام | ″ ″ | ص ۲۱ |
| ۲۵۲...... | ۳......قادیانی مذہب بمع ضمیمہ جات خلاصہ مسائل قادیانیہ | ″ ″ | ص ۳۹ |
| ۲۵۳...... | ۴......صدائے حق | ″ ″ | ص ۵۵ |
| ۲۵۴...... | ۵......فیصلہ ربانی برمرگ قادیانی | ″ ″ | ص ۶۷ |
| ۲۵۵...... | ۶......ختم نبوت اور مرزائے قادیان | ″ ″ | ص ۷۷ |
| ۲۵۶...... | ۷......فص خاتم النبوۃ بعموم وجامعۃ للشریعۃ | ″ ″ | ص ۸۷ |
| ۲۵۷...... | ۸......کشف الحقائق روئیداد مناظرات قادیانیہ | ″ ″ | ص ۱۰۷ |
| ۲۵۸...... | ۹......امام زمان، مہدی منتظر، مجدد دوراں | ″ ″ | ص ۱۸۷ |
| ۲۵۹...... | ۱۰......کھلی چٹھی نمبر۲ | ″ ″ | ص ۲۵۱ |
| ۲۶۰...... | ۱۱......تردید مغالطات مرزائیہ نمبر۲ | ″ ″ | ص ۲۶۵ |
| ۲۶۱...... | ۱۲......مسئلہ ختم نبوت | ″ ″ | ص ۲۷۱ |
| ۲۶۲...... | ۱......اغلاط ماجدیہ | حضرت مولانا مفتی عبداللطیف رحمانیؒ | ص ۲۸۳ |
| ۲۶۳...... | ۲......تذکرہ سیدنا یونس علیہ السلام | ″ ″ | ص ۳۱۵ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAOLAK.INFO

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۶۴...... | ۳...... | چشمۂ ہدایت | // // | ص۳۴۷ |
| ۲۶۵ | ۱...... | برق آسمانی برخرمن قادیانی | حضرت مولانا ظہور احمد بگویؒ | ص۳۹۱ |

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد بیس (۲۰)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۶۶...... | ۱...... | مسلم پاکٹ بک | مولانا محمد مسلم عثمانی دیوبندیؒ | ص۹ |
| ۲۶۷...... | ۱...... | کلمہ فضل رحمانی بجواب اوہام قادیانی | قاضی فضل احمدؒ | ص۳۵۷ |
| ۲۶۸...... | ۲...... | جمعیت خاطر | // // | ص۵۱۳ |

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد اکیس (۲۱)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۶۹...... | ۱...... | افادۃ الافہام جلد۱ | مولانا انوار اللہ خان حیدرآبادیؒ | ص۷ |
| ۲۷۰...... | ۲...... | افادۃ الافہام جلد۲ | // // | ص۲۶۵ |
| ۲۷۱...... | ۳...... | انوار الحق | // // | ص۵۰۹ |

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد بائیس (۲۲)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷۲...... | ۱...... | صحیفہ تقدیر | ایم۔ایس خالد وزیر آبادیؒ | ص۵ |

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد تیئس (۲۳)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷۳...... | ۲...... | نوبت مرزا | ایم۔ایس خالد وزیر آبادیؒ | ص۵ |
| ۲۷۴...... | ۳...... | تصویر مرزا | // // | ص۲۳۵ |
| ۲۷۵...... | ۴...... | نوشتۂ غیب | // // | ص۴۳۱ |

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد چوبیس (۲۴)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷۶...... | ۱...... | حقیقت مرزائیت | مولانا عبداللطیف مسعودؒ | ص۷ |
| ۲۷۷...... | ۲...... | مرزا قادیانی کی سچی باتیں | // // | ص۳۳ |
| ۲۷۸...... | ۳...... | بدترین دجل وفریب | // // | ص۶۵ |
| ۲۷۹...... | ۴...... | ایک مسجد کی حالت زار | // // | ص۷۷ |
| ۲۸۰...... | ۵...... | قادیانی کے الہامی چکر | // // | ص۸۵ |
| ۲۸۱...... | ۶...... | قادیانیت کی حقیقت | // // | ص۱۲۳ |
| ۲۸۲...... | ۷...... | معرکہ حق وباطل | // // | ص۱۶۳ |

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۸۳...... | ۸......مرزا قادیانی کی کہانی اس کی اپنی زبانی | // // | ص۲۲۱ |
| ۲۸۴...... | ۹......پنجابی نبوت کے کرشمے | // // | ص۳۱۹ |
| ۲۸۵...... | ۱۰......مرزائیوں کو احمدی کہنا زبردست کفر ہے | // // | ص۳۳۱ |
| ۲۸۶...... | ۱۱......عدالتی فیصلہ | // // | ص۳۸۵ |
| ۲۸۷...... | ۱۲......وہ عہد کا رسول | // // | ص۴۷۵ |
| ۲۸۸...... | ۱۳......آئینہ قادیانی | // // | ص۵۲۳ |
| ۲۸۹...... | ۱۴......مسلم ذرا ہوشیار باش | // // | ص۶۱۵ |
| ۲۹۰...... | ۱۵......مرزا غلام احمد قادیانی کے ساٹھ شاہکار جھوٹ | // // | ص۶۲۹ |
| ۲۹۱...... | ۱۶......مرزائیت کا الہامی ہیڈ کواٹر | // // | ص۶۵۳ |
| ۲۹۲...... | ۱۷......مرزا کے رنگ برنگے شیطانی الہامات | // // | ص۶۶۵ |
| ۲۹۳...... | ۱۸......مرزا قادیانی کے ۲۲ جھوٹ | // // | ص۶۶۹ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد پچیس (۲۵)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹۴...... | ۱......الکاویہ علی الغاویہ جلد۱ | مولانا محمد عالم امرتسریؒ | ص۵ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد چھبیس (۲۶)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹۵...... | ۲......الکاویہ علی الغاویہ جلد۲ | مولانا محمد عالم امرتسریؒ | ص۵ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد ستائیس (۲۷)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۹۶...... | ۱......مرزائیل | آغا شورش کاشمیریؒ | ص۱۱ |
| ۲۹۷...... | ۲......اسلام کے غدار | // // | ص۹۹ |
| ۲۹۸...... | ۳......عجمی اسرائیل | // // | ص۱۱۵ |
| ۲۹۹...... | ۴......قادیانیت (قادیانی اسلام کے غدار) | // // | ص۱۴۱ |
| ۳۰۰...... | ۱......مباہلہ پاکٹ بک | مولانا عبدالکریم مباہلہؒ | ص۱۵۳ |
| ۳۰۱...... | ۲......خود کاشتہ پودا | // // | ص۲۵۳ |
| ۳۰۲...... | ۳......حقیقت مرزائیت | // // | ص۲۵۷ |
| ۳۰۳...... | ۱......عشرہ کاملہ | ماسٹر غلام حیدرؒ | ص۳۳۱ |
| ۳۰۴...... | ۲......کشف الاسرار | // // | ص۳۵۳ |
| ۳۰۵...... | ۳......کشف الحقائق | // // | ص۴۵۵ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد اٹھائیس (۲۸)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۰۶...... | ۱......شیخ غلام گیلانی برگردن قادیانی | مولانا قاضی غلام گیلانیؒ | ص۹ |
| ۳۰۷...... | ۲......جواب حقانی دررد بنگالی قادیانی | // // | ص۱۴۱ |
| ۳۰۸...... | ۱......مسلمان قادیانیوں کو کیوں کافر سمجھتے ہیں؟ | قاضی زاہد الحسینیؒ | ص۲۲۵ |
| ۳۰۹...... | ۲......اہل وطن کے لئے دعوت غور وفکر | // // | ص۲۷۱ |
| ۳۱۰...... | ۳......مرزا غلام احمد کا قرآن عزیز میں ردوبدل | // // | ص۲۸۵ |
| ۳۱۱...... | ۴......براۃ امام از افترائے پیغام | // // | ص۲۹۱ |
| ۳۱۲...... | ۵......ایک خطرناک انقلاب | // // | ص۲۹۷ |
| ۳۱۳...... | ۱......محاسبہ یعنی عدالتی تحقیقات فسادات ۱۹۵۳ء | مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش درانیؒ | ص۳۰۹ |
| ۳۱۴...... | ۲......قادیانی سیاست | // // | ص۳۴۱ |
| ۳۱۵...... | ۳......پاکستان اور مرزائیت | // // | ص۳۴۷ |
| ۳۱۶...... | ۴......مرزائی نامہ | // // | ص۳۷۹ |
| ۳۱۷...... | ۵......کیا پاکستان میں مرزائی حکومت قائم ہوگی؟ | // // | ص۵۱۵ |
| ۳۱۸...... | ۱......الظفر الرحمانی فی کشف القادیانی | مولانا مفتی غلام مرتضیٰ میانیؒ | ص۵۲۳ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد انتیس (۲۹)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۱۹...... | ۱......مرزا اور یسوع | حضرت مولانا محمد صادق بہاولپوریؒ | ص۹ |
| ۳۲۰...... | ۲......تحریف قرآنی بزبان قادیانی | // // | ص۳۳ |
| ۳۲۱...... | ۳......فرنگی نبی کی ناپاک چھینٹیں | // // | ص۳۹ |
| ۳۲۲...... | ۱......قادیانی مسیح کی نادانی اس کے خلیفہ کی زبانی | مولانا سید ابوالحسنات محمد احمد قادریؒ | ص۴۳ |
| ۳۲۳...... | ۲......اکرام الحق کی کھلی چٹھی کا جواب | // // | ص۵۹ |
| ۳۲۴...... | ۳......کرشن قادیانی کے بیانات ہذیانی | // // | ص۹۹ |
| ۳۲۵...... | ۱......تحریک قادیان | سید حبیبؒ لاہوری | ص۱۲۱ |
| ۳۲۶...... | ۱......مرزائیت نئے زاویوں سے | حضرت مولانا محمد حنیف ندویؒ | ص۲۵۹ |
| ۳۲۷...... | ۱......قادیانی پیمبر، مشک وعنبر | جناب شیخ سلطان احمد خانؒ | ص۳۴۷ |
| ۳۲۸...... | ۲......الکتاب والحکمہ | // // | ص۳۸۵ |
| ۳۲۹...... | ۱......قادیانی ہم مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟ | مولانا گلزار احمد مظاہریؒ | ص۳۹۹ |
| ۳۳۰...... | ۲......قادیانیت عدالت کے کٹہرے میں | // // | ص۴۱۳ |


WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۱...... | ۳......قادیانیوں کی سیاسی منزل | // // | ص۴۲۱ |
| ۳۳۲...... | ۴......سراپا غلام احمد قادیانی | // // | ص۴۳۸ |
| ۳۳۳...... | ۵......قادیانی آزادی کشمیر کے دشمن | // // | ص۴۵۱ |
| ۳۳۴...... | ۶......ربوہ سے اسرائیل تک | // // | ص۴۵۹ |
| ۳۳۵...... | ۷......قادیانی اور کلمہ طیبہ | // // | ص۴۷۳ |
| ۳۳۶...... | ۱......اکاذیب قادیان | مولانا منشی محمد عبداللہ امرتسریؒ | ص۴۷۹ |
| ۳۳۷...... | ۲......مغالطات مرزا، عرف الہامی بوتل | // // | ص۴۸۹ |
| ۳۳۸...... | ۳......روئیداد مناظرہ روپڑ | // // | ص۵۱۷ |


## فہرست رسائل احتساب قادیانیت جلد تیس (۳۰)


| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۳۹...... | ۱......روئیداد مباحثہ رنگون | مولانا احمد بزرگ سملکیؒ | ص۱۱ |
| ۳۴۰...... | ۱......صولت محمدیہ برفرقہ غلمدیہ | مولانا حافظ عبدالسلام لکھنویؒ | ص۱۵۷ |
| ۳۴۱...... | ۱......تحفہ محمدیہ برائے فرقہ غلمدیہ | مولانا حافظ عبدالشکور حنفیؒ | ص۲۱۱ |
| ۳۴۲...... | ۱......حقیقت مرزائیت مع ختم نبوت بجواب اجرائے نبوت | مولانا علم الدینؒ | ص۲۹۷ |
| ۳۴۳...... | ۱......چودھویں صدی کا دجال کون؟ | مولانا علم الدین حافظ آبادیؒ | ص۴۰۱ |
| ۳۴۴...... | ۱......آئینہ قادیانی | حاجی سید عبدالرحمٰن مونگیریؒ | ص۴۱۳ |
| ۳۴۵...... | ۲......تنبیہ قادیانی | // | ص۴۲۵ |
| ۳۴۶...... | ۳......حق طلب کی سچی فریاد | // // | ص۴۴۵ |
| ۳۴۷...... | ۱......قادیانی نبوت کا خاتمہ | مولانا مفتی نعیم الدین لدھیانویؒ | ص۴۵۷ |
| ۳۴۸...... | ۱......صاعقہ آسمانی برفتنہ قادیانی | مولانا [illegible] مونگیریؒ | ص۴۷۵ |
| ۳۴۹...... | ۲......عبدالماجد قادیانی کی کھلی چٹھی کا مفصل جواب | // // | ص۵۰۹ |
| ۳۵۰...... | ۳......مرزائیت کے متعلق جزیرہ ٹرینی ڈاڈ کے مسلمانوں کے سات سوالات کے جوابات | // | ص۵۱۹ |
| ۳۵۱...... | ۱......اسلامیہ تبلیغی انسائیکلوپیڈیا | منشی محمد شفیع امرتسریؒ | ص۵۷۹ |
| ۳۵۲...... | ۱......جواب حقانی | قاضی اشرف حسین رحمانیؒ | ص۶۲۵ |


### خلاصہ

مصنفین=۶۵......کل کتب ورسائل=۳۵۲......کل صفحات ج۱تا۳۰=۱۶۷۱۳



WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

# جماعتی سرگرمیاں!

ادارہ

## اٹھائیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر!

اٹھائیسویں سالانہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ۱۵،۱۶/اکتوبر ۲۰۰۹ء بروز جمعرات، جمعہ، مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز جمعرات صبح نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید سے ہوا۔ کراچی مجلس کے فاضل مبلغ مولانا قاضی احسان احمد نے درس قرآن مجید ارشاد فرمایا۔ جو اشراق تک جاری رہا۔

### پہلا اجلاس

جمعرات ۱۵/اکتوبر ۲۰۰۹ء صبح دس بجے منعقد ہوا۔

صدارت ...... حضرت قاضی فیض احمد، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

تلاوت ...... حافظ [illegible] متعلم مدرسہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر۔

نظم ...... قاری زین العابدین۔

افتتاحی دعاء ...... حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، خانقاہ سراجیہ۔

خطاب ...... حضرت مولانا محمد راشد مدنی، رحیم یار خان۔

〃 حضرت مولانا غلام [illegible]، جھنگ۔

〃 حضرت مولانا عبداللطیف [illegible]، بدین۔

〃 حضرت حافظ عبدالوہاب، حافظ آباد۔

〃 حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی، سرگودھا۔

ایک بجے صدر اجلاس کی دعاء سے پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

### دوسرا اجلاس

اسی روز بعد از نماز ظہر منعقد ہوا۔

صدارت ...... حضرت مولانا مفتی محمد تقی الدین شامزئی، استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی۔

تلاوت ...... قاری محمد مسعود، فاروق آباد۔

نعت ...... محمد زبیر، سرگودھا۔

خطاب ...... حضرت مولانا محمد زبیر اشرف، مدرس دارالعلوم کورنگی کراچی۔

〃 حضرت شیخ الحدیث مولانا فضل الرحیم، جامعہ اشرفیہ لاہور۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

// حضرت مولانا قاری علیم الدین شاکر، لاہور۔

// حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی، نوشہرہ۔

// پروفیسر حضرت مولانا قاضی ارشد الحسینی، اٹک۔

// حضرت مولانا ممتاز احمد کلیار، جڑانوالہ۔

اختتامی بیان...... مولانا پیر عبدالرحیم نقشبندی، چکوال۔

عصر کی نماز سے قبل صدر اجلاس نے اختتامی دعاء فرمائی۔

## خصوصی نشست سوال وجواب

بعد از عصر اس نشست سے مولانا اللہ وسایا نے خطاب کیا۔

## مجلس ذکر

بعد از تقریب روحانی خطاب مولانا قاضی ارشد الحسینی نے فرمایا اور ذکر حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری، راشدی لاہور نے کرایا۔

## تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس بعد از عشاء شروع ہوا۔

صدارت...... مخدوم المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد امیر مرکزیہ نے فرمائی۔ تین گھنٹے بعد آپ آرام فرمانے تشریف لے گئے تو تا اختتام اجلاس صدارت حضرت مولانا محمد حسین شیخ الحدیث جامعہ مدنیہ جدید لاہور نے کی۔

تلاوت...... قاری محمد عثمان، جامعہ محمدیہ ساہیوال۔

// حضرت مولانا قاری مشتاق احمد رحیمی، امیر مجلس قصور۔

نظم...... جناب طاہر بلال چشتی، جناب حافظ ابوبکر، جناب امین برادران۔

خطاب...... مولانا اشرف علی، مہتمم جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی۔

// حضرت مولانا محمد امجد خان، مرکزی سیکرٹری اطلاعات جمعیت علماء اسلام پاکستان

// حضرت مولانا قاری خلیل احمد بندھانی، ناظم جامعہ [illegible] سکھر۔

// حضرت مولانا عبدالحمید لنڈ، خطیب سندھ سٹھارجہ۔

// صاحبزادہ مبشر محمود، خطیب جامع مسجد ریلوے فیصل آباد۔

// حضرت مولانا زاہد الراشدی، شیخ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ۔

// قاری جمیل الرحمٰن اختر، پاکستان شریعت کونسل لاہور۔

// حضرت مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، امیر جمعیت اہل حدیث ساہیوال۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

// حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، لاہور۔

// حضرت مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، خانیوال۔

// حضرت مولانا محمد ضیاء مدنی، خطیب جامع مسجد فیصل آباد۔

// حضرت مولانا حافظ زبیر احمد ظہیر، لاہور۔

// حضرت مولانا محمد رضوان، سرگودھا۔

// حضرت مولانا عبدالحمید وٹو، قلعہ دیدار سنگھ۔

// حضرت مولانا محمد احمد لدھیانوی، صدر اہل سنت پاکستان کمالیہ۔

// حضرت مولانا عبدالغفور حقانی، ناظم مجلس علماء اسلام پاکستان ملتان۔

// حضرت مولانا محمد الیاس گھمن، جماعت اہل سنت سرگودھا۔

فجر کی اذان کے قریب یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

## جمعہ درس قرآن

۱۶ر اکتوبر بعد از فجر کانفرنس میں شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا میر محمد میرک، مہتمم جامعہ حمادیہ خیر پور میرس نے درس قرآن مجید ارشاد فرمایا۔

## چوتھا اجلاس

۱۶ر اکتوبر صبح دس بجے سے اذان جمعہ تک منعقد ہوا۔

صدارت...... حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، معاون امیر مرکزیہ نے فرمائی۔

تلاوت...... قاری محمد ارشد، ملتان۔

نعت...... طارق حفیظ جالندھری، سلمان گیلانی، بلال ہاشمی۔

خطاب...... مولانا محمد راشد مدنی، ٹنڈو آدم۔

// قاری کامران احمد، حیدرآباد۔

// حضرت مولانا احمد میاں حمادی، ٹنڈو آدم۔

// حضرت مولانا نعمت اللہ، گنمبٹ۔

// جناب ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، نائب امیر جماعت اسلامی لاہور۔

// حضرت مولانا سعید احمد جلالپوری، امیر مجلس کراچی۔

// حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مرکزی ناظم اعلیٰ۔

// حضرت مولانا محمد عالم طارق، چیچہ وطنی۔

مہمانان خصوصی...... حضرت المکرم مولانا محمد حسن، جامعہ مدنیہ جدید لاہور۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

// حضرت جناب رضوان نفیس، لاہور۔

// جناب صاحبزادہ عزیز احمد، شجاع آباد۔

خطبہ جمعہ وامامت جمعہ...... حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ۔

## اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس بعد از نماز جمعہ شروع ہوا۔

صدارت...... حضرت مولانا قاری محمد یٰسین، مہتمم جامعہ دار القرآن فیصل آباد۔

مہمان خصوصی...... پیر طریقت مولانا حافظ ناصر الدین، ملتان۔

// حضرت مولانا محمد یوسف، اوّل مہتمم دار العلوم فیصل آباد۔

تلاوت...... قاری مسعود احمد صدیق، فیصل آباد۔

نعت...... سید سلمان گیلانی، لاہور، جناب حافظ ابوبکر کراچی۔

خطاب...... حضرت مولانا سید عبد المجید ندیم، راولپنڈی۔

// حضرت مولانا عطاء الرحمٰن، وفاقی وزیر سیاحت، اسلام آباد۔

// حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس ملتان۔

قراردادیں...... حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، ملتان۔

سٹیج سیکرٹری...... حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، خانقاہ سراجیہ۔

اختتامی دعا...... حضرت مولانا مطیع الرحمٰن درخواستی خان پور۔

قبل از عصر دو روزہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ فلحمدللہ اولاً و آخراً!

سیکورٹی انتظامات مجلس مانسہرہ کے امیر مولانا عبد الرؤف اور فیصل آباد کے حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن کی سربراہی میں مثالی رہے۔ مولانا قاضی احسان احمد، مولانا محمد قاسم رحمانی، مولانا محمد علی صدیقی، سٹیج سیکرٹری رہے۔ مولانا محمد اسماعیل صاحب نے نگرانی فرمائی۔

کانفرنس کے جملہ انتظامات کی نگرانی حضرت مولانا عزیز الرحمٰن، حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب نے کی۔ حضرت امیر مرکزیہ دامت برکاتہم کی توجہات، دعاؤں، سرپرستی، حضرت ناظم اعلیٰ صاحب کی ہدایات کی روشنی میں تمام احباب نے بھرپور جدوجہد کی۔ فلحمدللہ!

## آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر کی جھلکیاں

☆...... کانفرنس کا آغاز ۱۵ر اکتوبر ۲۰۰۹ء ۱۰ بجے معاون امیر مرکزیہ حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد کی دعاء سے ہوا۔

☆...... سکیورٹی کے فول پروف انتظامات دیکھنے میں آئے۔

☆...... اجتماع میں اکابرین ختم نبوت اور تحفظ ختم نبوت کے حوالہ سے ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کا تذکرہ بھی ہوتا رہا ہے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

☆ ...... پنڈال کو خوبصورت بینروں اور پرچموں سے سجایا گیا تھا۔ بینروں پر قانون توہین رسالت میں ترمیم نامنظور نامنظور اور مرزا قادیانی اور قادیانی نواز لابیوں کے خلاف نعرے درج تھے۔

☆ ...... سٹیج پر تمام مکاتب فکر کے علماء کرام ایک دوسرے سے بغل گیر ہوتے رہے۔ کانفرنس کا پنڈال اتحاد امت اور باہمی اخوت کی مثالی منظر کشی کر رہا تھا۔

☆ ...... دریائے چناب کا پل فلیکس اور پول بینروں سے سجایا گیا تھا۔

☆ ...... سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا قاضی احسان احمد، مولانا محمد قاسم رحمانی اور مولانا محمد علی صدیقی نے سرانجام دیئے۔

☆ ...... حسب سابق عصر کی نماز کے بعد سوال وجواب کی نشست کے مہمان خصوصی شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا تھے۔ جو کہ عقیدہ ختم نبوت، حیات عیسیٰ علیہ السلام، ظہور مہدی، اور فتنہ قادیانیت کے متعلق شرکاء کے تحریری سوالات کے جوابات دیتے رہے۔

☆ ...... مغرب کی نماز کے بعد معروف روحانی شخصیت مولانا قاضی ارشد الحسینی نے بیان کیا اور مولانا میاں محمد اجمل قادری نے دعا فرمائی کرائی۔

☆ ...... شرکاء کے لئے استقبالیہ، پارکنگ، رہائشوں، واٹر سپلائی، فری ڈسپنسری اور خورد ونوش کا انتظام کیا گیا تھا۔

☆ ...... کانفرنس کے داخلی راستوں پر خوش آمدید کے بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔

☆ ...... کانفرنس میں سکولز، کالجز، دینی مدارس کے طلباء اور سول سوسائٹی کے نمائندے جلوسوں اور ریلیوں کی شکل میں شریک ہوئے۔

☆ ...... مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور ان کی ٹیم نے حاضرین، مندوبین اور مقررین کا مثالی استقبال کیا۔

☆ ...... کانفرنس کے پنڈال پر خفیہ اداروں اور پولیس انتظامیہ نے کیمروں کو قائم کر رکھا تھا۔

☆ ...... مختلف علاقوں سے کارکنان، ختم نبوت زندہ باد، اللہ اکبر، تاجدار ختم نبوت زندہ باد، خاتم الانبیاء مصطفیٰ مصطفیٰ، اور بخاری تیرا قافلہ رواں دواں، رواں دواں کے نعرے بلند کرتے ہوئے قافلوں کی شکل میں پنڈال میں پہنچے۔

☆ ...... سیکورٹی کے پیش نظر مرکز ختم نبوت کی ملحقہ سڑک کو عارضی طور پر بند کیا گیا تھا اور جگہ جگہ پر پولیس انتظامیہ نے عارضی چیک پوسٹیں قائم کر رکھی تھیں۔ شرکاء کو جامہ تلاشی کے بعد واک تھرو گیٹ سے گزار کر پنڈال میں جانے کی اجازت دی گئی۔

☆ ...... کانفرنس میں مبصرین کے علاوہ صحافیوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے پورے انہماک اور ہمہ تن گوش ہو کر مقررین کے بیانات سماعت کئے۔

☆ ...... ہجوم زیادہ ہونے کی وجہ سے امسال اسٹیج مغربی جانب کی بجائے شمالی جانب بنایا گیا۔

☆ ...... سرگودھا، چنیوٹ اور چناب نگر کے مضافاتی علاقوں سے مجاہدین ختم نبوت کے جانباز کارکن موٹر سائیکلوں، ٹرالیوں، کاروں کے ذریعے پنڈال میں پہنچے۔

☆ ...... کانفرنس میں سامعین، مجاہدین ختم نبوت پر قادیانی مظالم کی داستانیں سن کر آبدیدہ ہوگئے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

☆...... کانفرنس کی مکمل کاروائی انٹرنیٹ پر بھی نشر کی گئی۔

☆...... مقررین اپنے بیانات میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جہد مسلسل اور پرامن تبلیغی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرتے رہے۔

☆...... معروف نعت خوانوں کی طرف سے دربار رسالتؐ میں خراج عقیدت پیش کرنے پر سامعین پر وجدانی کیفیت طاری ہوجاتی تھی۔

☆...... بجلی کے بحران کے باعث ہیوی جنریٹروں کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو رات کو بھی روشن دن کا ساماں پیش کررہے تھے۔

☆...... سیکورٹی کے حوالہ سے باوردی رضا کاران ختم نبوت کا ڈسپلن مثالی تھا۔

☆...... خطبہ جمعہ اور امامت کے فرائض مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے سرانجام دیئے۔

☆...... نماز جمعہ کے موقع پر وسیع وعریض پنڈال تنگ پڑنے پر شرکاء نے سڑکوں اور نئے خرید کردہ پلاٹ اور مدرسہ ختم نبوت کی چھتوں پر نماز جمعہ ادا کی۔

☆...... حاضرین کے لئے خورد ونوش کا وسیع پیمانے پر انتظام کیا گیا تھا۔ قاری محمد ابراہیم کے رفقاء نے نگرانی کے فرائض سرانجام دیئے۔

☆...... کانفرنس کے منتظمین نے خورد ونوش کے سلسلہ میں تجربہ کار ٹیموں کی خدمات حاصل کررکھی تھیں۔

☆...... ماہنامہ لولاک ملتان اور ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے لئے عارضی کیمپوں میں شرکاء سالانہ رقوم جمع کراتے رہے۔

☆...... شرکاء احتساب قادیانیت، تحفہ قادیانیت، قادیانی شبہات کے جوابات خطبات امیر شریعت، کلیات اشعرؒ کے سیٹ خریدتے رہے۔

☆...... کانفرنس کے باہر بک سٹالوں نے اردو بازار کا منظر پیش کیا۔ شائقین رد قادیانیت پر مختلف مصنفین کی کتب خریدتے رہے۔

☆...... باوردی رضا کاران شرکاء کے ساتھ خوش اسلوبی اور خوش خلقی کے ساتھ پیش آتے رہے۔

## آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں منظور ہونے والی قراردادیں

☆...... یہ اجتماع ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی قادیانیت نوازی کی پرزور مذمت کرتا ہے اور برملا کہتا ہے کہ اگر الطاف حسین نے مرزائیت نوازی ترک نہ کی تو وہ نائن زیرو سے زیرو پر آجائے گا۔

☆...... یہ اجتماع ملک بھر کے خطباء سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ہر ماہ کا ایک جمعہ عقیدہ ختم نبوت کی عظمت اور تردید قادیانیت کے لئے وقف کریں۔ تاکہ پاکستان کی نسل نو کو قادیانی فتنے کی سنگینی کا احساس دلایا جاسکے۔

☆...... قادیانیوں نے سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے اپنی عبادت خانوں پر قرآنی آیات لکھی ہوئی ہیں جو کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی اور توہین ہے۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

کرتا ہے کہ قادیانی عبادت گاہوں سے قرآنی آیات کو محفوظ کیا جائے۔

☆ ...... قادیانی اپنے کو مسلمان ظاہر کر کے حرمین شریفین کا سفر کرتے ہیں۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ حرمین شریفین میں قادیانیوں کا داخلہ روکنے کے لئے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈوں میں مذہب کے خانے کا اندراج کیا جائے۔ یا سعودی حکومت کی طرح غیرمسلموں کے شناختی کارڈوں کا رنگ مختلف کیا جائے۔

☆ ...... تعلیمی اداروں میں قادیانی طلبہ وطالبات کی ارتدادی سرگرمیاں حد سے تجاوز کر رہی ہیں اور قادیانی سکولز اور کالجز کے داخلہ فارموں میں درج مذہب کے خانہ میں اپنے آپ کو مسلمان لکھتے ہیں۔ کانفرنس کا یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک کے تمام تعلیمی اداروں میں داخلہ فارموں میں درج مذہب کے خانہ کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت کی عظمت واہمیت اور مرزا قادیانی کے کفروارتداد پر مشتمل حلف نامے کا اندراج کیا جائے۔

☆ ...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ تعلیمی نصاب میں عقیدہ ختم نبوت کے متعلق مضامین اور اسباق شامل کئے جائیں تاکہ نئی نسل میں تحفظ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے سلسلہ میں شعور پیدا کیا جاسکے۔

☆ ...... اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا پر گورنر پنجاب سلمان تاثیر، عاصمہ جہانگیر اور اقلیتی وزیر شہباز بھٹی کی طرف سے توہین رسالت قوانین کے خاتمہ سے متعلق بیانات سامنے آئے ہیں۔ یہ اجتماع واضح کرتا ہے کہ ناموس رسالت کا مسئلہ ہمیں اپنی جانوں سے بھی زیادہ عزیز ہے اور پوری امت مسلمہ گستاخ رسول کی شرعی سزا، سزائے موت پر یکجان ہے۔ لہٰذا تعزیرات پاکستان کی دفعات 295-A، 295-B اور 295-C میں کسی قسم کی ترمیم وتنسیخ برداشت نہیں کی جائے گی۔

☆ ...... حکومت نے تمام اقلیتوں کے اوقاف سرکاری تحویل میں لے رکھے ہیں۔ لیکن قادیانی اوقاف حکومتی تحویل میں نہیں لئے گئے ہیں۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دوسرے غیرمسلموں کے اوقافوں کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی حکومتی تحویل میں لیا جائے۔

☆ ...... چناب نگر کی سرزمین پر قادیانیوں نے اسرائیلی طرز پر ظالمانہ نظام قائم کر رکھا ہے۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ چناب نگر کی زمین ہر شخص کو خریدنے اور کاروبار کرنے کی اجازت دی جائے اور انسانی کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

☆ ...... قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے اسلامی شعائر اور مسلمانوں کے مذہبی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں۔ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکا جائے۔

☆ ...... قادیانی رسائل وجرائد ملکی قوانین اور عالم اسلام کے خلاف شعلہ افشانیاں کر رہے ہیں۔ لہٰذا قادیانی اخبارات وجرائد کی ڈکلریشنیں منسوخ کی جائیں۔

☆ ...... کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع ملک پر ڈرون حملے اور کیری لوگر بل کو پاکستان کی خودمختاری اور سالمیت کے

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

خلاف ایک منظم سازش کا حصہ سمجھتا ہے اور حکمرانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ قبائلی علاقہ جات پر ڈرون حملے بند کئے جائیں اور امریکہ کے سامنے جرأت مندانہ مؤقف اپناتے ہوئے کیری لوگر بل کو مسترد کیا جائے۔

☆ ...... پورا ملک دہشت گردی اور بیرونی ایجنسیوں کی زد میں ہے۔ یہاں تک کہ حکومتی ادارے بھی دہشت گردی کی لپیٹ میں ہیں۔ یہ اجتماع جی ایچ کیو راولپنڈی سمیت لاہور اور پشاور میں ہونے والے خودکش حملوں کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ دہشت گردی کے اصل اسباب ومحرکات تلاش کر کے ملکی ڈیفنس کو مضبوط کیا جائے اور بلیک واٹر تنظیم پر پابندی عائد کی جائے۔

☆ ...... حساس عہدوں پر تعینات سکہ بند قادیانی ملکی سلامتی واستحکام کے لئے خطرہ ہیں۔ لہٰذا سول اور فوج کے تمام عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔

☆ ...... یہ اجتماع ملک میں جاری بجلی کے بحران، طویل لوڈشیڈنگ اور کمرتوڑ مہنگائی کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بجلی کے بحران پر فی الفور قابو پایا جائے اور بجلی کے بلوں میں ناجائز اضافہ واپس لیا جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال کر کے گراں فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

☆ ...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ گیس اور پانی کے متوقع بحرانوں سے نمٹنے کے لئے منظم بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔

☆ ...... پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اور ہزاروں مسلمانوں نے اس کے حصول کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ لہٰذا اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والے ملک پاکستان میں اسلامی شرعی نظام نافذ کیا جائے اور سودی نظام کا خاتمہ کیا جائے۔

☆ ...... ''اسلامی نظریاتی کونسل'' حکومت کا قائم کردہ ادارہ ہے۔ لہٰذا ان کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا کے نفاذ کا فی الفور اعلان کیا جائے۔

☆ ...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا یہ عظیم اجتماع شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ گوجرانوالہ، مولانا قاری خبیب احمد عمر جہلم، مولانا علی شیر حیدری خیرپور میرس، حکیم عبداللطیف اٹھارہ ہزاری، مولانا سید امیر حسین گیلانی اوکاڑہ، مولانا قاری محمد اقبال اختر نقوی رینالہ خورد، مولانا عطاء الرحمن شہباز سکندری، ڈاکٹر دین محمد فریدی کے دونواسے، مولانا غلام فرید دریا خان، مولانا مسعود احمد کوٹ ادو، اہلیہ مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی ٹوبہ ٹیک سنگھ، قاری غلام غوث شجاع آبادی، حافظ منظور احمد قریشی سیالکوٹ اور دیگر تمام وفات شدگان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے لواحقین اور پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتا ہے اور مرحومین کے لئے بلندی درجات کے لئے دعاگو ہے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## مجلس تحفظ ختم نبوت کے سہ سالہ انتخابات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس عمومی کا اجلاس امیر مرکزیہ شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں ۱۶؍اکتوبر ۲۰۰۹ء بروز جمعہ صبح دس بجے جامع

مسجد ختم نبوت مسلم کالونی کے ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز قاری محمد یوسف عثمانی گوجرانوالہ کی تلاوت سے ہوا۔ ابتدائی خطاب و اجلاس کے اغراض و مقاصد مولانا محمد اکرم طوفانی نے بیان کئے اور اراکین عمومی سے کہا کہ آپ مجلس کی مرکزی جنرل کونسل کے ممبران ہیں۔ آپ پر دوہری ذمہ داری ہے کہ تحفظ ختم نبوت کی تحریک کو آگے بڑھائیں اور قادیانیت کے خاتمہ کے لئے مددگار و معاون ثابت ہوں۔ مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمان جالندھری مدظلہ نے گذشتہ تین سال کی تبلیغی و تنظیمی پورٹ پیش کی اور آئندہ کے منصوبے پیش کئے۔ جنہیں آراکین عمومی نے سراہتے ہوئے کہا کہ قادیانیت کے مقابلہ میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے۔ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے ردقادیانیت کے لئے مجلس کی گذشتہ نصف صدی کی تاریخ پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، مولانا لال حسین اخترؒ، مولانا محمد حیاتؒ، مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ، یکے بعد دیگرے امیر رہے۔ آخر میں حضرت بنوریؒ نے مجلس کی امارت اس شرط پر قبول فرمائی کہ مولانا خواجہ خان محمد نائب امارت قبول فرمائیں۔ چنانچہ حضرت خواجہ خواجگان خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے حضرت بنوریؒ کے حکم پر نائب امارت قبول فرمائی اور حضرت بنوریؒ کے بعد مجلس کے مرکزی امیر منتخب ہوئے اور اب تک امیر چلے آرہے ہیں۔ الحمدللہ! حضرت کی امارت میں مجلس دن دگنی، رات چوگنی ترقی کررہی ہے۔ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے عالیشان قائد خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا نام امارت کے لئے اور حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کا نام نائب امارت کے لئے پیش کیا۔ جسے مجلس عمومی کے اراکان نے متفقہ طور پر قبول کیا اور یوں متفقہ طور پر مذکورہ بالا حضرات امیر و نائب امیر آئندہ تین سال کے لئے منتخب ہوگئے۔ حضرت الامیر بقیہ عہدوں کی تقرری فرمائیں گے اور ایسے ہی مرکزی شوریٰ کے لئے بھی ممبران کا تقرر فرمائیں گے۔

## سالانہ سہ ماہی کورس کا آغاز

سالانہ سہ ماہی کورس یکم ر ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ سے دفتر مرکزیہ ملتان میں شروع ہو چکا ہے۔ ملک کے چاروں صوبوں سے ۱۵ ر منتخب علماء کرام کورس میں شریک ہیں۔ کورس ۳۰ ر محرم ۱۴۳۱ھ تک جاری رہے گا۔ تدریس کے فرائض مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ کورس کے انچارج مولانا اللہ وسایا صاحب ہیں اور جملہ امور کی نگرانی مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ فرما رہے ہیں۔ شرکاء کورس کو مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت و فضیلت، حیات اور رفع و نزول عیسیٰ علیہ السلام، مرزا قادیانی کے دعاوی باطلہ، جھوٹی پیش گوئیاں، کردار و کریکٹر پر باقاعدہ تیاری کرائی جاتی ہے۔

نیز مرزا قادیانی کے اوریجنل بکس (اپنی کتابیں) پر مندرجہ حوالہ جات دکھلائے اور نوٹ کرائے جاتے ہیں۔ تین ماہ میں شرکاء کورس کو قادیانیت پر مکمل ٹریننگ دی جاتی ہے۔ تاکہ عملی زندگی میں فتنہ قادیانیت کا مقابلہ کیا جاسکے۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO WWW.LAULAK.INFO

# سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کے فضائل!

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

اعوذ باالله من الشيطان الرجيم ۰ بسم الله الرحمن الرحيم

سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك المصير ۰ ربنالا تواخذنا ان نسينا

اواخطانا ربنا ولا تحمل علينا اصراً كما حملته علىٰ الذين من قبلنا ربنا

ولا تحملنامالا طاقة لنا به واعف عنا ۰ واغفرلنا ۰ وارحمنا ۰ انت مولانا

فانصرنا على القوم الكافرين!

سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔سونے سے پہلے پڑھنے سے آدمی شیطانی اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ آیت الکرسی شامل کر لی جائے اور زیادہ اچھا ہے۔ان آیات کے بہت سے فضائل احادیث میں آئے ہیں۔ارشاد نبوی ہے کہ یہ خزانہ تحت العرش سے نازل ہوا ہے اور اس کی مثال نہ پہلوں میں ہے اور نہ پچھلوں میں۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا وہ اسے کافی ہوں گی۔ (بخاری ومسلم)

حضرت ابوذر غفاریؓ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں عطاء فرمائی گئیں جو تحت العرش کے خزانہ سے نازل ہوئیں۔ مجھ سے پہلے کسی نبی کو ایسی آیات نہیں ملیں۔ (رواہ احمد)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رحمت عالم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک نے ہمیں تین چیزوں سے لوگوں پر فضیلت عطاء فرمائی ہے۔ہمیں تحت العرش کے خزانہ سے سورۃ بقرہ کی آخری آیات عطاء فرمائی گئیں جو نہ پہلے لوگوں کو عطاء ہوئیں اور نہ پچھلوں کو عطاء ہوں گی۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔میں اس آدمی کو عقل مند نہیں سمجھتا جو سونے سے پہلے آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات تلاوت نہ کرے۔ (ابن مردویہ)

ترمذیؒ نے لقمان ابن مبشرؒ سے اور حاکم نے مستدرک میں حماد ابن سلمہ سے عن النبی ﷺ نقل کیا ہے کہ اللہ پاک نے آسمان وزمین کی تخلیق سے ہزاروں سال پہلے کتاب لکھی۔جس میں سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات لکھیں۔کسی گھر میں تین رات تک مسلسل پڑھی جائیں تو اس میں شیطانی (جنات) نہیں ٹھہرتے۔(اور بھی اس کے بہت سے فضائل ہیں) (ابن کثیر)

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAAK.INFO

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

# تعاون کی اپیل

عقیدہ ختم نبوت کی سربلندی، ناموس رسالت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے

## عطیات، صدقات اور زکوٰۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو دیجیے

## تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

☆ حضرت امیر شریعتؒ کے ارشادات کی روشنی اور شیخ المشائخ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کی امارت اور قیادت میں ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے بالاتر ہوکر تبلیغ دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے والی مذہبی جماعت ہے۔ الحمدللہ!

☆ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے مجلس کو پاکستان اور بیرون پاکستان قادیانیت کے محاذ پر کامیابی نصیب ہوئی۔

☆ آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ قانوناً قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روک دیا گیا۔

☆ یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام اور قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے رد میں مراکز قائم کئے گئے۔

☆ برطانیہ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام...... چناب نگر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد۔

☆ چناب نگر میں سالانہ رد قادیانیت کورس...... ملتان میں علماء کے لیے سالانہ سہ ماہی رد قادیانیت کورس۔

☆ قادیانیت کے ہمہ وقت تعاقب کے لیے 36...... مبلغین 30...... تبلیغی مراکز اور دفاتر 8...... شعبہ ہائے تعلیم القرآن۔

☆ چناب نگر شعبہ کتب...... شعبہ پرائمری...... ماہنامہ لولاک ملتان...... ہفت روزہ ختم نبوت کراچی۔

☆ تحفہ قادیانیت 6 جلدیں...... احتساب قادیانیت 28 جلدیں...... دیگر رد قادیانیت پر اہم کتب شائع شدہ۔

☆ اردو، انگریزی، عربی میں رد قادیانیت پر فری لٹریچر

☆ انٹرنیٹ پر ماہنامہ لولاک...... ہفت روزہ ختم نبوت...... اور دیگر مجلس کی کتب دستیاب ہیں۔

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM
WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.INFO
WWW.LAULAK.INFO

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 061-4583486-4514122
ترسیل زر کا پتہ: اکاؤنٹ نمبر UBL-3464 حرم گیٹ برانچ ملتان

### اپیل کنندگان

مخدوم المشائخ حضرت اقدس مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم مدظلہ العالی
نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب جالندھری مدظلہ العالی
مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

علاقائی مراکز کے فون نمبرز

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسلام آباد | راولپنڈی | سیالکوٹ | گوجرانوالہ | لاہور | سرگودہا | چناب نگر | جھنگ | خانیوال | چیچہ وطنی | بہاولنگر |
| 2829186 | 5551675 | 0300-7442857 | 4215663 | 5862404 | 3710474 | 6212611 | 0307-3780833 | 0301-7819466 | 0300-7832358 | 0333-6309355 |
| بہاولپور | ملتان | رحیم یار خان | سکھر | اوکاڑہ قصور | فیصل آباد | حیدر آباد | شیخوپورہ | کوئٹہ | گجرات | کراچی |
| 0300-6851586 | 4514122 | 0301-7659790 | 5625463 | 0300-6950984 | 0334-6035517 | 3869948 | 0321-498184 | 2841995 | 0300-8032577 | 2780337 |

قیمت فی شمارہ -/10 روپے
قیمت سالانہ -/100 روپے